

**THE BOOK WAS  
DRENCHED**

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU\_222573**

UNIVERSAL  
LIBRARY



رای موبن لعل

# پتی تیرھ مال

مہاراجہ گروہاری پرشاد نبی اجہ بہادر باقی تخلص  
کا بیٹھ سکسینہ و کن لوج اسی جید رآباد باسی۔ کی بنائی ہوئی

حسین

سری بیاس جی کی کبتانی کو سورج چاند کی طرح چمکائیو  
تلسی داس کی بھاگھا کونے سر سے جلانے والے  
بھکت اور گیان سے بھرے ہوئے بھجن اکھٹا ہین

سہ ۱۹۲۵ء میں

منشی دو ارکا پرشاد مالک نظم اخبار کی  
نگرانہ سے لکھنؤ پریس محلہ نو بستہ میں چھپی



سری کنیشا انبیرہ

پد شری گجانن کا



شو کے پتر امان کے جایا  
 بکر تندر شکل سکھ دایا  
 اور جیسر نب نام کھلایا  
 آد گجانن کے گن گایا  
 ردھی سدھی سکھ سمپت پایا  
 سنگل کارج شہ بن آیا

نوموشری کنپت رایا  
 سورپ کرن لبودر نایک  
 دھوم برن اک ننت بنایک  
 جگ میں ہوم ہون جن کینھو  
 بگھن ہرن کو دھیمان عروجن  
 پر تھے تم پچیا کو پتل سون

گر دھاری پر بھو چرن چت د

بہو بادھاسب دور درایا

## پد شری گرو نند

اور سچت نند مناؤن	گرو نند ناتھ گرو دعاؤن
دھیان پئے دھیانند لگاؤن	ترک نند ناتھ سمرن کر
پرشو تمانند رگن گاؤن	پنچسم بودھ نند کوجیانو
کا میشر انند دھت لاؤن	سجائند ناتھ دھر دھیانا
گرو دھاری گرو پاد سناؤن	نواماشر انند ن ناتھ بھج

## پد ایک ناتھ

ست گرو ایک ناتھ مہاراج  
 بھکت بھجن کو پنتھ نکالے۔ بھگتن تارن کاج  
 تم سم کوئی نہیں ہے دو جو۔ بھگتن موسرتاج  
 میں ہوں دین اکل اکیانی۔ تم ہو گریب نواج  
 بھوسا گر میں آن پھسا ہوں۔ کرو پارچہ حاج  
 تم کر پاسون ہو سب کو۔ سنت سمپت سراج  
 پنج چرنن کی بھکت دیجے گرو دھاری پر بھوج

## پد مانک پر بھوکا

<p>مانک نہیں دیکھے منگھن میں  دھونڈھ پھرے سب سا دھن میں  یہ مانک سے تر بھون میں  مانک کو من سے پھن میں  جو چا سے اپنے من میں</p>	<p>مانک نہیں دیکھے منگھن میں  مانک گرسمنگھ نہیں ہے  وہ مانک پر تھوی میں ہووت  پر بھو کے نین بھسم نہیں رست  مانک پر بھوسون لے گردھاری</p>
<p>پداو ناٹھہ کا</p>	
<p>اور مچھندر چھنسد رگھو سے  گھنی ناٹھہ کے چرن گھو سے  گیان دیو سوگیان ہو سے  گنڈو بابا باسہ ور سے  بیرا ست گرام چور سے</p>	<p>آدو آو ناٹھہ بھج لو سے  گورکھ ناٹھہ کی رکھو نشا  گرنیورتی سے برد ایک  چوڑا منی منن کر نسدن  بھیو سویرا اوٹھہ گردھاری</p>
<p>پدبرپا مہاراج</p>	
<p>شیو سروب لشن کے پیاسے  اپک تو پر گھن گھو پھکاسے  جب گراج بھجن کو ٹھاکے</p>	<p>برپا گرنہاراج ہمار سے  کر کرتال گلے تمبور ا  ناد برٹھہ سما یو جگ میں</p>

<p>جہان سد گردم دم پگ سے          سکھ پائے بہتاک و کھیا سے          ست گز گن جانن ہا سے          اور کوٹ پتتن کوتا سے          بھوسا گرتے پاراوتارے          کیتیک پاپی جنم سدا سے</p>	<p>بھجن بھیکا کے بلہاری          وہ چرن رنج دھور جتن کر          لنگنت جگ میں کھلائے          لاکھون کوشو پدوسی دینی          بھکت بھجن کی ناو بنائے          گردھاری گرام بھجن کر</p>
--	--

## پد

<p>جگ میں بڑبھاگی کھلایو          جوڑا مرث سر سر نایو          پرتھوی میں اک سرگ لکھایو          آٹھ پہر گز شبد نایو          سرس گڑھاو پر سا دھچکایو          ہر داسن میں نام لکھایو          بار بار یہی استت گایو</p>	<p>گرد بار بار جن پایو          جیون مکتی پایور سے بھائی          یا کی مہا کہہ مکھت بر نون          بنان ایک ایک گزنتھی سندر          جہان ایک ایک پوجاری نیکو          گردھاری ہر داس کیو جب          راج زندر ہے دکھن میں</p>
--	--

تھا گربادسات

<p>         پہلے بادشاہ گرنانک          تیجے امر داس اور چوتھے          پنجم ہے گرا جن صاحب          چھٹویں ہر گو بند صاحب جی          اونکے پتر بچا رسا تو میں          اونکے پتر سری ہی کرشن جی          نویں بادشاہت ان کینے          دسویں بادشاہ گروہاری       </p>	<p>         دو جے انگد جی کھلائے          رام داس جگ بین گنائے          جو پونچ پر مارتھہ بلائے          اونکے جگ میں پتر کھائے          جگ میں پر گھٹ بھڑھرائے          اونسے تیج ہسا در جائے          لاکھوں جن کو رکھتے بتائے          اگر گو بند سنگھ جگ دھائے       </p>
--	---

### پندرہ سو روپ

<p>         پہلے ناراین دھرو دیان          تیجے ہے شیشٹ مہاراج          پنجم رام داس سوامی ہیں          سہتم پھر گرام روپ ہیں          سہت رکھی سم سہت روپ میں          اگر دھاری وہ ہی انکے شکھ       </p>	<p>         دو جے بدھ کو گر پہچان          چوتھے رام بھئے سوگیان          اور کششم ہین گر کھیتان          یہی سو روپ کو گر ہین جان          جنکو تیج پر کاش سہمان          کر پا کر سی چنہر بھگو ان       </p>
---	--

## پدے پایا

پرمائند ہوئے ہلےسایا ایک ایک چہرے گن گایا پایا مانو منور تھہ مایا نوجہ تہا لکھ لاج لکھایا پن پر گھٹا پرتاب بڑھایا گر چرنن پر سسین نوایا	میں ست گر کے درشن پایا سن لپا گر نام بھجن کر وہ مکار سب مکھ سون کھسا اور لکار لایا جھیتا پر پھر پکار پاپی رسنا سو دھن دھن بھاگ تیرے گردھاری
--	--

## پٹیا

میری سن لے سے اتنی ارج کیشو سوامی انتر جامی پرمانند مکھ دیر سے  
سو چننتا رہوے گردھاری۔ سکھا بندہ سب میر سے

## پد کیشو بھکو انو

کیشو کیشو بھج لے سے شکل بھر مناج دے سے پھلے پاپ گھیرے سے بیج ببول کے پرے سے	کیشو کیشو کیشو ہے زہے تر ہے زہے زہے زہے زہے آدھ بیا دھ کے مول زہین آم کو کیمہ پدھ جب کھا سے
--	--

کام کرودھ لوجھ مدھچت	چون سون ہے گھیرے
مات پتا استری اور بندھو	کوئی نہیں ہے تیرے
سب دن کھٹ پٹ میں بہت ہے	کرے بھجن سویرے
گردھاری دکھ دور ہوت ہے	رام نام کے تیرے

### پد کیشو کے

سے سن بھج لے کیشو نام

رام نام جن بھجوتے میں۔ تن پایو بدم

جور سنا ہر نام نہ لیوے۔ ہے متھیا تکھ چام

بھگتی سم دھن نانہ بھگت میں۔ مت کر لو بھودام

نس دن سن سون پریم بھجن کر نرا چھیا نشکام

گردھاری پر بھو چرن پاہی۔ سب تیر تھہ دن ہام

### پد مانس پوجا

چل سن کیشو گر کو جاوین

نینن سون پر بھو روپ نہاے۔ رسنا سون گن گاوین

شرون کتھا پان کچھک سن۔ سن سون سن نہ لگاوین

گر جو رے آنت کے کارن۔ آپن تہا سنا دین  
 پاپن سون پر کر ما دیون جھک جھک سپس نو اوین  
 جا د رسن سون من پر سن ہوے۔ ایسے درس پاپون  
 گردھاری پر بھو چرن چت دے۔ سکھ بھو گین تہا سون

### پد پر بجات مانس پوجا

جا گو میرے پیارے کیشو۔ بھو کھئی جی  
 چن چھپو پیارے آرن اُسے بھو پنس سب نسرگی جی  
 منجن کر پئے مات کھری سے کنجن تھار لئی جی  
 سندر تھلی سس پہ راکھو جھنگلی کیوتی جی  
 بو پاپو پر بھو بھو جن کر لو ما کھن دو وہ مئی جی  
 گردھاری پر بھو درسن دیجے سرس بلنب بھئی جی

### پد اشنان کے

کیشو پر بھو جھگو ان۔ کیجیے نیچا مرت اشنان  
 دو وہ وہی گھرت مدھ اور سا کھر۔ میرے پنج پزان  
 گنگ جمن جل میری نشا اور جاری تم دھیان

گردھاری پر پتھر تھوڑا سا لپٹو جانے کیجئے۔

### چھند النکاح کے

میرے شہری کیشو کی جھانکی۔ سندر روپا نوپ بنی ہے۔ ہوا ت ہی بانگی۔  
 انوٹھو ٹنکیت اوتار۔ پربت پر سوہین پنڈا کار۔ میرے شہری۔  
 وہ ماتھے تلک حال سا جے۔ چنڈر سم سبیس ٹکٹ سا جے۔ میرے شہری۔  
 کونال ہے چکھ سم دوشی تھے جن دوشی سو شہری۔ میرے شہری۔  
 واہنت گراہم سو ہے۔ باہنے شاکھ چکر مونس۔ میرے شہری۔  
 مال ٹنسی کی آرا جے۔ ہارن شپن کے گلے سا جے۔ میرے شہری۔  
 ہستراور جھو کھنات بھاری۔ نیکے سکھ برون گردھاری۔ میرے شہری۔

### پد بھوجن کے

بھوجن پاؤ پیاسے کیشو  
 چران اور پورن پولی۔ کنجن تھار سنوارے  
 پوری چکری گنیا کھری۔ تر تہہ گرم اوتارے  
 گلے کو چھے پھند کے بھجئے۔ سرس سلونے کھاسے  
 آلو لوگی۔ آروی۔ بھنڈی۔ ان سب میں دھ ڈاسے  
 میٹھی سو یا چلو رچو کا۔ سندر ساگ بگھارے

لاڈو پیڑے کھرنے کھا ہے۔ برنی شکر پارے  
 کھیر کھانڈو دھماکھن مہری۔ بہن سب نیکے نیائے  
 گردھاری پر بھہ آس کھت سہو۔ جو ٹھن کھاؤن باسے

### پد سنجیا کے

سانجھ بھی ہر دس کھاؤ۔ آپ ہنسوا اور مات ہنسواؤ  
 کیشو سوامی اتر جامی۔ بلہاری مندرین دھاؤ  
 چہون بس گلگن اورت ہر پنچھی۔ آگنوا کھیلن مت جاؤ  
 ساین کال بھی مت گھومو۔ پرات سے پھر گھو چراؤ  
 یہر دیک کیون زکھے پر بھوجی۔ وہ دیک تم مکھ دکھراؤ  
 گردھاری سکھ چین جو چاہو کیشو پر بھو کو سانجھی گاؤ

### پد سین کو

سین کرو جی اب سین۔ میرے پیارے کیشو  
 بھانت بھانت پشپن سون سوہت۔ سچ سرس سکھ دین  
 چندر گلگن پراؤ چو نکشیو۔ اوہک بیت گئی رین  
 مندر دوار موندے پر بھو توندو۔ نیند جو ماتے نین  
 گردھاری سچیا ڈھگ ٹھاڑو۔ پر بھو کی بتیا لین

## پدوسہرا

ایسو سو پھل دسہرا آدین

رام چندر تھئے کیشو سوامی۔ باہن آشو سو باوین

دھنگ بان پر بھوکے کر راجے۔ چھب پشال درساوین

سندر چھتر تپا کا سو ہے۔ دھو جا ادھک پھراوین

نانا بدھ کے باجن باجین۔ کوونا چین کو دگاوین

شلم پوجن ہر سنگ جو جاوین۔ سوئر سبرن پاوین

کیشو گر پر آؤرے بھائی۔ دکھن دسا کماوین

گر دھاری نر ہر کر پاسون۔ کوٹ سی لنگن جاوین

## پدویوالی کو

آج دوالی کی نس آئی

کیشو گر پر دیپ مالکا۔ جگ نگ جوت لکھائی

مانو کوٹ چندر اجیارو۔ گلن دیت درسائی

پونو بھی اماوس کی نس۔ شو بھابرن نجائی

سپت سنتت لگر دھاری۔ پر بھوسون جو اکلھائی

## پد گو بردھن پوجا

- گو بردھن کی پوجا کرے۔ پروا کی تہہ آئی ہے
- ۱۔ اندر دیو کی پوجن تھیا گر۔ شری کرشن اکیاسن تپاگی  
سب گو بردھن پوجن لاگے۔ پر بھوا چھا سکھائی ہر
- ۲۔ اندر کوپ ہوی برکھا کینھو۔ گوال بال کوات دکھ دنیو  
تب پر بھوا انگری پر گر لینیو۔ مہا اگم بتائی ہے
- ۳۔ کیشو گر پٹھاٹ جیو ہو۔ تا پر ودھجا سرس من ستھے  
کچن تھارا دھک جیہ سو جھین کھیل مٹھائی ہے
- ۴۔ گوال اہیر نگر کے آئے۔ کرنگھا سب گو دھن لانے  
کیشو پر بھو سنگھ دورا۔ یہ دن ات سکھائی ہے
- ۵۔ گوگل کی سو بھات پیاری۔ نرکھ نرکھ ہلسیو گرو دھاری  
کیشو پر بھو بھو گرو دھاری۔ جھانکی ادھک ہائی ہے

## پد کاتیک کے

- کاتیک کی سدھی واوشی آئی
- شری کیشو پوجا من بھائی
- راجہ شویت تپسیا کینھی
- پتر پراپت اچھیامن لائی

ہندیا چل گنگاٹ اوپے	جاکی مہا برن خبائی
کیشو پوجن کر گروہاری	پران بھکت یہ پر بھجائی

### پد بسنت

آئی بسنت بہار۔ کیشو گر چل سادھو  
 کیشو پوجو کے بسترن سو بھت کیشو رنگ پھمار  
 ہر جو کے ہار سنگار لکھیو جو۔ ہار یو ہار سنگار  
 بھانت بھانت اُتھین سون چوندن بنج کھت پھلوا  
 اُت کی ڈار ڈار مور ابولت۔ دیکھو مور بہار  
 پتیم پتیم پتیم رنگ لائیو۔ گروہاری تن سار

### ہوری

کیشو گر پر رنگ چوری چوری  
 کرشن روپ بھئی کیشو سوامی۔ سندر چھت کھوری  
 ات شری وی پی ات بھو وی پی۔ رکنی راوا گوری  
 بھئی کھیلن کو ہوری  
 پریم کھال نیہہ کھم مین۔ سٹھالائے بھوری

پیت پشپ ٹیسو کے لیکر سن کی گاگر گھوری

سکل بھگتن کو بوری

گھنٹا ناو کی ڈھولک باجت میدن دھن گھنگھوری

گردھاری پر بھو پھگوا مانگت۔ سیس نئے گردھاری

بھگت چرن کی تھوری

ہوری

کھیلت جو گل کشور برج میں ہوری گھر گھر

بھاج گنین سب نار لکھ بر جوری ڈر ڈر

رنگ کی بھ پچکاری لال جوئے چھوری تھر تھر

بھو سیریا کانپ گنین راوھا گوری تھر تھر

راوئے بو کی سیر لائے گھنگریا میں گھوری دھر دھر

گردھاری پر بھو دھائے گل لال کی جھولی تھر تھر

ہوری مان کی

لاؤنگی میں بھاگ کھلاؤنگی۔ کانھا رٹھے ہیں آج مناؤنگی

بھج نارین ساری بولاؤنگی۔ فٹہ رٹھے مھر گھر جاؤنگی

کنج گلیان چھپین گے دھونڈاؤنگی۔ رادھ رانی کو ماتھ کھچاؤنگی

رار مچاؤنگی

وہ ستاؤین گے مجھکو ستاؤنگی۔ سبیاں پکڑینگے اڑکے چھچھاؤنگی  
نڈرونگی باڑکے ڈراؤنگی۔ گاری دیندے سنو سکی ستاؤنگی

لاج گنواؤنگی

جھنگلی چھینونگی ٹکٹ چھپاؤنگی۔ ماتھے کھورین بنی سی جماؤنگی  
نکبیسر بھاری پنھاؤنگی۔ رادھے رانی کا ڈنڈیا اورھاؤنگی

نار بناؤنگی

پچکارن مار بجاؤنگی۔ ٹکھہ آبر لکال لگاؤنگی  
گردھاری کوناچ پنھاؤنگی۔ دن ڈھول مجیرے بجاؤنگی

گاری گھاؤنگی

ہوری

سکھی پو۔ ہے پھاگن ناس سی۔ چل گوکل جاوین  
رنک رنگیلو چھیل چھیلو۔ نندلال کے پاس سی۔ تھے ہوری کھلاوین  
راج دولاری ادھا پیاری۔ گوپن سنگ چا پس سی۔ گنشیام بھجاوین

جیٹھ ڈراوین سمسٹر کھجاوین۔ دیکھین نندا و ساسی۔ ایسے لاج گماوین  
ہوری نیاری گاری نیاری۔ گاوین گرد و دھو آس سی دق فحول بجاوین

### ہوری

آیو پھا گن ناس۔ شیا م موری پھوری ہوشکی  
پنیاں مروت کرتورت ہے۔ ہاتھن چوری پھکی  
پنیاں بھرن اب کیسے میں جاؤن۔ کوئی سکھی نہیں پھکی  
اکیلی کھری میں اٹکی  
اچرہ پکر بچوری کرت ہے۔ پھرتی ہون بھٹکی بھٹکی  
نکھ میں ابر گلال لگاوت۔ لاج گئی گھونگھٹ کی  
کما کون ناگرنٹ کی  
ساس نندا ات گاری یت ہین۔ ات یہ گت ننگھٹ کی  
چھاتی دھرک گئی۔ انگیا ترک گئی۔ ساری رک گئی کٹ کی  
کما کون کا نہ کی ہٹ کی  
نادیا میں ہی کی ٹھری۔ ناین جمناتھ کی  
گردھاری پر بھواچرہ پکرے۔ جھٹکی گھاگر پھکی

ساتھ کی سیلی ہی سٹکی

ہوری

دیکھو رسی بچ نار شیا م کیسے دیت ہیں گالی رسی

میں کچھو تر یا بھید بجانوں۔ بھولی بھالی رسی

ڈوگر چلت پچکاری ماریو۔ بولی سچالی رسی

شیا م کیسے دیت ہیں گالی رسی

رنگ کو ماٹ لڑھایو گلال کی لایو تھالی رسی

وہ نندوئی نہ دیور میرے۔ میں ناتوسالی رسی

شیا م کیسے دیت ہیں گالی رسی

جائے کوئی میں نند بابا کو گل چالی رسی ابھی میں کو گل چالی رسی

پھر میرا نام لے لے گروہاری۔ ایکے تو ثالی رسی

شیا م کیسے دیت ہیں گالی رسی

پدر اگھی کو

جن اپنی پیا کی سدا رگھی۔ تن کو ہو مبارک اگھی

مایا بگنی جب گرہ آئی۔ سوہ کی دودھ سیویان چاگھی

پریم پریت راکھی کر باندھی۔ جگ بندھن کی ہوگی ساکھی  
 گروہاری کی کیشو نے پت۔ راکھی راکھی راکھی

### پد کیشو کے

بھئے شری کیشو بالکن۔  
 کیشو تارن کنس آبارن۔ بھگتن بہت برج چند  
 بزگن سنگن بھپری دھاکے۔ تارے جہمت مند  
 کرشن روپ دھر جگ سون کلے۔ مات پتا کے پھند  
 جنم شٹی اوہک سوہائی۔ گھر گھر ہوت انند  
 کیشو گر گوگل دچھن مین۔ جنے نندن مند  
 گروہاری پر جھو کے گن گاوت۔ پڑھلے دم سکند

### پد گوپال کلا

کیا سند رگوپال کلا ہے  
 دو کھمبے دوہ مشکی لٹ کی۔ ایک کھمبے ترکیج کلا ہے  
 گرے پٹے پھسلے ہو تیرے۔ اک کوہی چا تر نکلا ہے  
 کراوپاے کوئی کھنٹ پڑھو پھر۔ لپٹا کے نیچے سکلا ہے

گردھاری پر جھوٹکی پھوڑی۔ ات پر کاشا تیج کلا ہے

### پار جھولا

جھولا جھولے جو گل کشور

رادھا کرشن نند کے بارے سنتن کے بہت اور  
گاوت گوال بال بل بل سب۔ مری جیت گھنگھور  
نرہر کو پر شادست گردھر۔ بنتی کرت کر جو ر  
ناراین من ارہنڈ ورا۔ کھیچت پر مینہ ڈور

### پارہ ماسی جھولا

جھولے جھولے جھولے۔ کیشوگر پر آج  
پر مینہ ڈورے جھولے۔ کیشو پر جھومہا راج  
شہا شاہ برکھارت۔ چاتر ماس سوہات  
بیاس گرو پوجن لیے۔ پونو پر ب لکھات  
ساوان ماس ہنڈ ورنو۔ جھولت شری جھگوان  
اور کلنک کی جنتی۔ را کھی پونو جان  
جھولے

بھاو دن با من براہ۔ اور ہم لیے بلرام  
 بپ دھارے ددکیش میں۔ راد اور گھنشیام  
 کنوار پو وہ ہر روپ دھر۔ جگ لینے اوتار  
 اور بچے دسھی دیوس۔ آیو مشبہ تیو ہار  
 کاتک آئی دیوالی۔ اور گو بردھن اوچھاہ  
 چتر گپت کی دوج ہین۔ ہارس تلسی کو بیاہ  
 اگن رام بندھائے ہین۔ جنگ ستاسنگ گانٹھ  
 ریشوگر پر ہوت ہے۔ رتھ آروہن ٹھاٹھ  
 پوس یاس سب ہت ہو۔ دھنر ماس کو جوگ  
 پرات سے نت ہوت ہے۔ ماگھن کچھڑی جھوک  
 ماگھ سنت کی پنچی۔ کیسر رنگ ہسار  
 پیت بسن پر ہوت ہے۔ پر جھو جو کو سنگار  
 پھاگن میں شورات۔ شو پو جا پر سنگ  
 اور ہوسی کو رنگ ہے۔ باجت تال مردنگ

جھولے

چیت ماس شرمی رام جیو۔ بپ دھاسے کرتار  
 سے ہنومان کی جے نت۔ اور مچھتہ اوتار  
 اور بیسا کھ کے ماس مین۔ پر سرام بن آئے  
 کھنڈ پھاڑ نر سنگھ ہوئے۔ بچ پر ہلا د بچائے  
 جیٹھ کچھ اوتار ہے۔ سب بڑ پوجن جائے  
 گردھاری پر شاد کی۔ بارہ ماسی گائے

جھولے

جو یہ بارہ ماسی کو۔ من نشپے دھر گائے  
 کیشو پر جھوکے نام تے سیکھ سنت پھل پائے

جھولے

پد کیشو کی جاترا

سب بھگتن کے ات من بھائی  
 مر نکا پوجن چلیے بھائی  
 چکر پر مان کی سیوا دھائی  
 گر پر سوہت ات پھو ہرائی

کیشو پر جھوکی جاترا آئی  
 مار گیسر کی شجہ چھٹہ سوہت  
 انگراروپن کاج گرمی سو  
 سہتم دھجا اب روہن سندر

بھیری پوجا گھوڑ چائی	ہوت دیو آواہن دانس
چڑھے برات شری کپشورائی	اشتم کے نس دھوم دھام سو
سو پھلت منگل چار بدھائی	نومی پرات لگن جب لاگی
رتھ کی شو بھابرن نجائی	دسی او روہن دن آیو
درشن لین بڑ بجاگ کٹائی	بھاگ نگر کی سگری جاترا
پھاگن کو آسند دکھائی	ایکا دشی اور شر تھہ آشنا نا
نرکھو چورن کی چتہ رائی	واہی نس کو دھوپ ہوت ہے
سبھن مل سری پھل پھل پائی	دو ادسی ہوت پاؤ کا پوجن
نرہری کر پاسد اسکھدائی	گر پڑ کر ما کر گردھاری

### پد انکر اروپن

انکر اروپن کو دن یو

دھرنی پوج مرتکا لایو	باجن گا جن سو آچارج
دھرم بیج انکر درسا یو	سپت دھان جب امین بو
نرکھن مین سکے من بھایو	بھگت دھان کر انکر نکھے
جب ایسا انکر درسا یو	من مائی کینھو گردھاری

## پد دھجا روہن

کیشو تیرو آج دھجا روہن سے

گر پر گڑ کھنّب انزاجت	واپر دھجا بسن سے
جب پھراوت ہو آکاش	مانو جھٹا لپٹن سے
دور دور کے بھات جنن کو	پھٹک گڑ در سن سے
اونچی دھجا رکھت اونچے پر	نیچے سن پر سن سے
یہ نسان پر چھو کو گردھاری	سو بھاسے دکھن سے

## پد چا رسیوا کے

کیشو توری آج شیکھ رسیوا ہے  
 کیشو توری آج گڑ رسیوا ہے  
 کیشو توری آج اشو رسیوا ہے  
 کیشو توری آج ہنس رسیوا ہے

کیا ہی انوپ بنی ہو جھانکی	کیا سند ر شو بھاسے
آگے آگے دھجا سوات	پاچھے چھتر چڑھا ہے
بھانت بھانت باجن سو چوندن	ناد برہم بھلا ہے

ات ات چوڑو دلاون کان گر دھر داس کھڑے

### پدنج و اہن

جھلکتن گپر جا عماری	گچ پرنکسی پیو اپیاری
جھول سس جرماری	رتن منال دنت انرا جے
پھوہرت دھجانیاری	دائین بائین چنور دولت ہے
سندر کو آچاری	ات سندر گجو ان بنو ہے
اشوہب کی بلہاری	کیا جھانکی ہو کیا درسن ہے
نینن موگر دھاری	وان گج کی چرن سچ دیوت

### پد لکن کو

دولھاسے شری کیشو رایا	دولھن شری یوچی دیوی
وہ رانی تر بھون کی مایا	تین لوک کے یہ مہراجا
آدیشن بنہ اکملایا	آوشکت بنری بھئی سندر
سکل سرشٹ میں قہوم مچایا	نیرگن سنگن جکل بھیسگن ہوئے
وہ جسرتھ کو ست بن آیا	جنک ستا یہ نام دھرائی
نند بابا گو وہ سکھ دایا	یہہ پرکھ جھان کی اچ دلاری

جاسوسب جاگ لگن لگایا شکل چار شپھل جن گایا	اوسکی لگن لگت ہر جگ مین پر مات ر بھو گردھاری
<h3>پد لگن</h3>	
شو بھا برنی مات ات اچھا ہرات شری دیوی کے سات مات مات ہری مات کنگن کنگ سوہات اچھت کی برسات گردھاری ہلسات	کیشو تیری لگن کی رات نیکی سری کیشو پر بھو بر کی شہہ شکل ات لگن لگی ہے سند رکنیان دان دیت ہے پیت بسن بسن سوہات ہوی آند ہر بھکت کری ہے سکھ سپت چھا در مانگت
<h3>پد نام کے</h3>	
رتھ پر بیٹھے آج بھاری بھان بھو جا کو رتھ دھاری سس گھنٹ گھن گھن جنکار پھوہرت چھوندس نیاری نیاری	شری کیشو ما دھونارا این چند رکاش جارتھ کو سو ہے بید دھنی دیون کی جانو چھوٹی چھوٹی دھجاسانی

سندر سوہجا کی بلہا رسی	دائیں بائیں چور ڈولت ہے
پھول ہارات ات جہہ بھاری	پشپن بڑکھا کرت اپشرا
اور جے کیشو کی دھنکاری	بھانت بھانت باجن گھنگوری
بہہ آند سجائی تارسی	رتھہ جب بڑھیو سیکل جاترن نے
دھن دھن بھاگ تیرو گدھاری	بھاگ نگر سب دیکھن آیو

### پد جاترا کو

ایسی کوٹ جاترا آوین

برکھ برکھ آرنجھ ہوسی شو بھا۔ کشل سماپت پاوین  
 ون دن تیج بڑھے پر بھو جو کو۔ جاسو بھان لجاوین  
 کیشو گر کیشو اچھا سون۔ پرمانند لکھاوین  
 سب جاترن کو کیشو سوامی۔ دکھ دار در د راوین  
 پوجا رچن کتھ کپرتن۔ سنتن کے سن بھاوین  
 اپنو کاج لاج پر بھورا کھے۔ کاج سب بن آوین  
 راجا پر جا بھاگ نگر کے۔ نرکھین اور ہلساوین  
 نرہر ناراین کرپا سون۔ گردھاری پھل پاوین

پد

گر پر کچھی کو دھر دھیان  
شری دیوی جو دیوی ایک ہے۔ ان ہی کو کچھی مان  
بام بھاگ مندرین نرکو۔ دیوی کو استھان  
ات کچھی ازاجت نیکی۔ ات کیشو بھگو ان  
گردھاری شری لچھی بھج کر جب ن گھٹ میں پران

پد

آپو کیشو نام دھرایو اوپر گر کیشو ب دھایو  
راجنا دھن پال سلہواک جو جاگ دین دھن ان کما یو  
راج راج ایشو کو مندر گر پر بہہ نیکو بنو ا یو  
کیشو گر کی سو بھا باری دو نو تیج پر کاش لکھایو  
دھن دھن بھاگ جانے واک اس پن سو مکتی پھل پاپو  
شو کیشو کے درشن کرے ایک ٹور مندر در سایو  
بیکٹھ اور کیلاش یہی ہے گردھاری کیون کما یو

پد ملنا

کیشوگر باین دس بھائی	لنا کی جھانکی سوہائی
گری گچھا ماہین مندر ہے	واہی سلا پر چنہ لکھائی
یہ مندر پر گھٹو ہر سون	گر کی شو بجا بھئی دکھائی
کاندا چھٹکو سنکلی ٹوٹی	بھیو آند بہت سکھدائی
جاگ بندھن کی سنکلی توڑو	ست سمجھو کچھیل ہنسائی
چھندے میں پرینچ کر سکو	مایانے ہے لاکھن سائی
گردھاری کھنڈو باجھنے	یہ جانو تیلایو آپائی

### پدمہا سیر کو

پیر تمھارا پسر الاگا	کیشوگر کا استھل جاگا
جاگے بھاگ ہمارے سندر	جاگرت بھئی تمھاری جاگا
بھاگ نگر کو تم کر پائو	جو بادھا کاسنٹے بھاگا
تم چرن سون موہ لگایا	کام کرو دھم مچھرتیاگا
گردھاری کی راج ہی ہے	ہوے نہ تمھری پوجا ناگا

### پد جگتا تھ کے

جگتا تھ کر پا گردھائے	کیشو پر جھو کو تیج بڑھائے
-----------------------	---------------------------

پڑھو کی سندر پر تالائے	پشپا چاری جاترا سون جب
درسن کر من موہ کھائے	بڑ بھاگی سب بھاگ نگر کو
چار سال سمبت کے آئے	ایک سس نوشت چالیس اور
پر تھم تھا پن کر لہسائے	شعبہ بسنت پنجی شن بارا
ہجری کے لکھے من بھائے	تیرہ سو پر ادھک چار سن
وا دن یہ آند لکھائے	پہلی جمادی کی تھی چوتھی
کیشو پر بھو جگدیش کمائے	گلجگ کے تپتن تارن کو
جاسون سکھ سمپت پھل پائے	گردھاری پر بھو کو دھر دھیانا

### پدما کے

جے درگاجے درگارا نی  
 آوشکت تر بھون کی ماتا۔ دکھ ہرنی سکھ دانی  
 سپت دیپ نو کھنڈ سمانی۔ چپین دیس کجانی  
 دکھن بھاگ نگر کی باسی۔ کیشو گر استھانی  
 نر ہر نار این اچھا سون۔ سگن روپ ورسانی  
 برہما بشن مہیش تھکت بھئے۔ جا کو مرم نجانی

دا کو گن کہہ سکھ سون برنو گر دھاری اگیانی

### پدوتاتری

دھن دھن دتاتری اوتار۔ اتر رکھی انسویا کے

گھر جنم لے کر تار

برہما نشین ہمیش جگت بھئے۔ نرگن سنگن سنار

پر شامندر اکھر گ کمنڈل۔ بے آیدہ ہین چار

اور مالادو ابھے جان۔ دو کھسکر کو سنگھار

پر بھو کی چرن پاؤ کا دینے۔ مانک پر بھو کر پیار

کیشو گر چودس کو تھا پے۔ شدہ اگن شبہ بار

تیج پر کاش بندھیو اتھل کو۔ بھگتن کے اوپکار

گودھاری پاپی کو کینے۔ کر پا کر ا دھار

### پدنا تھ کے

آدنا تھ کی چرن پاؤ کا۔ کیشو گر پر لائے ہین

ملیا گراج ہما سے۔ کر پا کر بھجولے ہین

آورے بھگتورن لگاؤ۔ بھل بھل گاؤ۔ مال مردنگ

کرتال بجاؤ۔ گریہ نہتھہ بتائے ہین۔  
 تھا انبا پر شاد ہمارا۔ کرسٹھلپ یہ جان بچا۔ جب ہ  
 بشن لوک سید ہارا۔ تب یہ گا دینائے ہین۔  
 کیسوں تو گزریاں آن و نیگے۔ روپ نوپ کھا جا و نیگے۔ پانی  
 جن درسن پا و نیگے۔ سبت آس اگلے ہین۔  
 وہ مندر میں جو بڑے بھجن منن کو چھند بڑا۔ سیکھ پت  
 سخت پھل لے۔ گردھاری تھسائے ہین

### پد گنگا جی

گرسون شپیت گنگ پرگنانی  
 شپیت نزل سرس سدھا ستم اہل جل ہے بھالی  
 سپن بھو جب یہ جل نکسیو۔ پر بھو اچھا سکھدالی  
 جو ز یہ تیرتھ میں نہایو۔ تاکے پاپ نسائی  
 من چکا تو کھوتی میں گنگا۔ گنگا تل لکھائی  
 کیشو گر کی شو بھ باڑھی۔ مہما برن خجائی  
 گردھاری کی پر بھو کرپا سون۔ دکھ دار درورائی

## تھ

آجھی پیتھت گنگ کیشو گرنکسی

گر کی بہ شو بھا بھئی۔ بھگوت کی کرپا بھئی۔ کیشو پر بھو اچھا بھئی۔

سپن دے پر گئی

پاپس تے اجل ہے۔ درپن سے نزل ہے۔ کیا اجل استھل ہے۔

دکھن کی کاشی

ساوھو سکھ پاوت ہین۔ درشن کو آوت ہین۔ گنگا گن گاوت ہین۔

نس دن کھائی

گر دھاری پوجا کر۔ بھاگیر تھی نشے دھر۔ جانے سب بھاگ نگر۔

تو کو بڑ بھاگی

### پندرہری گرتھ کے

نرہر پکاش گرتھ پڑھیو رے بھائی

جوئی شری رام چندر برہمہ گیان پرشن کیوتاکو تبار سار۔ یامین در سائی

اور جو شری گری شست کینھو پدیش سہری۔ سوئی برج بھا کھائین سب کے من بھائی

نرہر پشاد م تپا یہہ کا بیہ کینہہ ہے۔ گیان برچھہ خلی ہر چھایا سکھائی

پدیا ساگر نیر این جو شود هن کربی۔ تاکو پتلش کیو چاک میں دھکائی  
 شرتی عدت بروہ فوج راجن یا کو پرمان یو شرفن چن منن من سون بلسائی  
 گردھاری پڑھے سے جو ریاست تک کو دھرم کا تم کش تن کو بلجائی

منگلا چرن کی پشو سوامی مہاراج  
 کے بھجن بتیرتھ  
 بھجن پراپت پدا دواوش  
 چوت لنگ۔ استور

ادنی پوجا کرلساؤن	دواوش چت لنگ کوھاؤن
بلکا آرجن مہیان لگاؤن	پر تھم سوم ناتھہ کو شرون
بیجا تھ پر بھو کو چت لاون	منکال اوسکا ناتھہ چپ
راہیشر پر بھو کو گن گاؤن	اور بھیم شنبکر دھروھیانا
تر بنگدیشو دھگ شرنائون	تاگیشر بشو اشیر مانون
منن کروندین ہر کھاؤن	اور کد ارناتھہ گہر شینشور
سات جنم کو پاپ راؤن	گردھاری اشلوک پرمانا

پد ملکا آرجن

شبنبو ہر دیندیاں شبنبو

ات مندر آکاش لکھاوت ات گنگا پاتال  
 تجھ کر پاپن کہہ بدھ چڑھون تو ہی ہو چھپال  
 کینچن کو مندر ات سندر۔ جھانکی سرس ایشال  
 گردھاری پر بھو درشن دیچر۔ کیجے سرس نہال

پد

<p>من اچھیا پورن پھل پاپو          برہمیشتر کو دھیان لگایو          پوجن ارچن کر ہلسایو          اک دراکش کو پنڈ بنایو          ہونر کھیوا اچرج من آکو          بڑ بھاگی جٹین کھلایو</p>	<p>عالم پور ماہ جو آکو          تنگ بھدرات کر اشنا نا          جگد ببا منارانی جو کو          شری برہما جو کر سہما پت          سور د دراکش بھو پاکھانا          گردھاری پر بھو درسن</p>
--	---

پد کھانا پور ملاری

<p>مارتند کے بل بل جاؤن          سپت سخت پورن پاؤن</p>	<p>کھنڈ و بالار مناؤن          کھمی گنڈ اشناں ج ان کر</p>
--	---

میں شو کو کیلاش ڈھونڈھوں	کھانا پر میں پرگٹ لکھاؤں
بھر بھر تھار ہر ذرا چورن	سندراتین موٹھ چلاؤں
اور الکوٹ الکوٹ پکاروں	بھے بھڑوہ تو ملی آٹھاؤں
شری محل چوڑوں سنگلی توڑوں	باہر چوچن آنکھ پھاؤں
گردھاری سب کچھ کھائی رہے	سرس کھنڈے دوپڑاؤں
<b>پد تلجا پھوانی</b>	

تیرو گن کن گایوری تلجا

تج تھار سون تر بھون آچو۔ پنج تھتہ ورت پوری  
 تر گن روپ دھر تر پُرسد ری۔ تاتھا تھاتھا پچا پوری  
 اور لکار سے لو پھ لکھا یو۔ کچھی ہو سہہ للچا پوری  
 لٹا بن جو مت لٹا کو۔ لوک کما ہی لایوری  
 اور جگاریون جو بھو شو۔ جن جگ مانہ جنایوری  
 جن جگ نہ جگتی جانیو۔ جیون نکتی پایوری  
 تیرے شکتی کالج ماہین سکُن روپ رسیا پوری  
 گردھاری داورن کارن۔ تلجا پر میں آیوری

## پد پندھری ناتھ کے

جو نر پندھری پین آوین گوکل و حام نجاوین  
 کرا انسان چن در بھاگا کے۔ جنناٹ بسراوین  
 بھیل رکما بئی نر کھین۔ کرشن اوھکا پاوین  
 جھنڈ جھنڈ جاترن جب مکھین۔ گوانال من لاوین  
 اور مرلی دمن دھیان دھر جب بھیل بھیل گاوین  
 پندر ابن بھنگے کہہ کارن ستمرا کیون بھراوین  
 بھانت بھانت بھو جن رچ لیوین۔ گورس گا پراوین  
 نند لالا پاڈ و رنگ جانے۔ پرمانند لکھاوین  
 اگر دھاری پر بھو چرن چت۔ دکھ تیا گین سنگھ پاوین

## پد کسکن دھا کے

دھن دھن تمناک بھدر اکو تیر۔ دھن  
 دھن دھن دھام چکر تیر تھہ کو۔ دھن دھن نرمل نیر  
 رگہ موکھ پربت سنگھ سو ہے۔ جمان سنتن کی بھیر  
 داین لکھین بائین جانکی۔ سچ کھڑے رگھو پیر

ایک شلا پرتین پر تما۔ چوتھو ہنومت بیہ  
 سہمشک شلا پر چھ لکھاوت۔ سیتا جی گو چیر  
 لکھسن رام بان جل لایو۔ پر بھوکے دھنک کو تیر  
 پنپا پتی کی پوجن کرے۔ در لہجہ جان شریہ  
 اس درس کو پھل پاوے گو۔ گردھاری مہر

تھا

پھر کب زگھر درشن پاؤن۔ پھر کب  
 پھر کب پنپا پورے گو۔ پھر کب پھسک شلا پر آؤن  
 پھر کب پوجا رچن کر ہون۔ پھر کب چنکا رگن ہاؤن  
 پھر کب کر ہون پیپے ان یون۔ پھر کب چھین بھوگ لگاؤن  
 پھر کب بورون استت کو۔ پھر کب چرن سہس نو اوون  
 پھر کب ایسے بھاگ ہوین۔ پھر کب گردھاری سناؤن

پدو و بارادرسن

پھر مہر زگھر درسن دکھائے  
 پھسک شلا کو مندر ٹوٹو  
 مجھ پاپی کے پاپ دے لے  
 تا کو نو تن کرن بلا لے

<p>پن کاج کو بدہ بڑھائے          درب بشیکہ دیو مہر کھائے          گردھاری کو نبت بنائے</p>	<p>جو جگ چپے درس دینے          بھاگ نگر کے سب بھاگی          جا کو چن پن و آہی کو</p>
<p>پدکار تک سوامی کے</p>	
<p>کھڑا ن کو دھیان دھرے کجے          پاربتی کی پوجا کیجے          ایک ٹھور سندر بن کر کھینچے          شکت پرمان ان کچھو کجے          پر بت مہاسار سنیجے          ایک نار سنگ بیاہ کرے کجے          ماتا کہ تم تم سمجھیجے          سب نارن مات کیجے          اس آپاے سون ڈور رہیجے          دودھ چھانڑ بولے کیجے          ایسے درس آس کھینچے</p>	<p>سوامی کار تک درشن لیجیے          مساد یو کو ارچن کرنے          پتا پتہ ماتا کو مند ر          گراگتھ کتھ آشنا نا          دودھ پر بیچ ہین نکٹ ہے دھو          پاربتی سوامی سون بولی          سوامی کے نار کس ہووے          کہے جب تم سمان ناری نہیں          ہم نہیں بیاہ کریں گے ماتا          ماتا کو پ کر ہی نہیں مانے          گردھاری وہ دودھ پر بت چھو</p>

جے بولو کمار سوامی کی	آسا پورن ہوگی جی کی
گراگستہ کنتہ اشنانا	پر تما دیکھ اگستہ رکھی کی
پھر سوامی کو درشن لینو	شو بھانز کھوبال جتی کی
دائین میٹھ سیکھ سوامی	بائین پر تما پار جتی کی
تینون مندر نیارے سندر	وہا کیا برنوں جھانگی کی
دو در پرت پر پڑھ کر لینے	بہت بھوت او جلی نیکی
گردھاری یہ دھام جو پاپ	انایاس سے بات خوشی کی

### پد شری نیکیش

دھرم بنک نام ادھار

نام پرتاپ سب سے ہین سنگٹ ہوئے ہین پار  
ایسو نام نہیں کوئی دوجو۔ پتتن تارن ہار  
ست جگ دوا پر تریا مین بھینو۔ بہتہ بدھ نام پکار  
کلنجگ مین چانت ہے سب جگ شری کھمپن اوتار  
پاپ ناشنی مین ہووت ہے۔ پاپن کو او دھار  
مل بکار سب دور در اوت۔ یا کو نیرنار

ہے من لے دوہ بھوگ پر شاو میت کر برن پچار  
 دو بے مندر میں نہیں درسن۔ پھالیو ادھکار  
 شیکہ ماہیل پر آپ برا ہے۔ گوکل گروردھار  
 گردھاری پر بھونام بھن کر۔ چھن چھن بارم بار

تھا

جے بنکٹ جے بنکٹ بالا

پر درست نہیں نین سال	روپا لوپ لکھت سب سندا
گلے سوہت بختی بال	سین لکٹ انراجت نیکو
ہرے ماہ لکھی بال	سرس سہاوت ات من بھاوت
سنگٹ ہر بھگتن چھپالا	سنگن وپ دھر جگ تارا
اوت بھت چرن رہ پاتالا	اور پاتال لوک تارن کو
تیر و بول ہوے گو بال	بالا صاحب بھج گردھاری

پد پرنچی کے

گر لے کنچن پر کو باس

بشن کنچ ات ات شو پنی۔ بکینٹھ اور کیلاس

ایسے وہام چھانڑ کر یوں رکھ۔ مت رکھ دو جی آس  
 کا ماتھی کو مندر سنڈر۔ شو استھن کے پاس  
 جا کے ارچن سو ہووت ہے۔ پرمانند ہلا س  
 شرو یہی ڈر لہجہ ہے ڈر لہجہ۔ پھر کمان یہاں وکاس  
 سہے جڑ ہے اگیانی مت کر۔ کاتاسوت کپاس  
 کیا جانے آفے نہیں آفے نکست ہجو سانس  
 کوان بھرد سو اس جیون کو۔ جییا گروہر داس

### پد شری رنگ

جے جے پیرے شری رنگ راج  
 تچ بیکٹھ وہام جگ وھائے۔ بھگتن تارن کاج  
 شری برہما جا کی پو جا کر۔ پایو سب سکھ ساج  
 سکھ سنجیا پرشین کرت ہن۔ دیون کے ہر تاج  
 کاویری کے مدھ راجت۔ سنتن کی رکھ لاج  
 گروہاری بڑ بھاگی پایو۔ تیرے درشن آج

پد الیرا کے

## دھڑلے کھڑے نیشور کو دھیان

جو بنگلہ میں سرشت بکھانت۔ جاگو شکل جہان  
 تیج وان جگہ میں نہیں درست۔ ایسودو جو بان  
 شو کی مہا دیکھت ہو ہے۔ کاشی کھنڈ پُراں  
 شو کی پوجا آپ کی ہے۔ شری بشن بنگوان  
 شو شو ہر ہر بھج گردھاری جب کون کھٹ میں پُراں

## پد تریکیشور کے

تسین ہو دیون کے دیو ہر تاجا  
 اہت ہو سے بند بند زل و سائی  
 باڑھی اور گیت ہو ناشک لہرائی  
 سز من درسن کو جا کے بکساد کے  
 برہما اور شبنو شو ایک جگہ ساجے  
 چتری دریش شو درمن زمین ہاؤ  
 ایسے مہا پاپی کو اپنے کر لینے

جو تریک جہ تریک جو تریک راجا  
 کر پر شری گو د اور سی گنگا پر گئی  
 نیچی پھر کشا برت تیرتھ میں آئی  
 مندر کی مندرات شو بھامن بچاؤ سے  
 چھوٹے سے تین پنڈا کھل انراجے  
 وج بن کوئی پوجن کی کیا نہیں پاؤ  
 اگر پا کر گردھاری پر بھو درشن دینے

## پد کو داوری

## شری گنگا گوداوری مائی

شوکی جٹا مادہ اُتپت ہوئے۔ پاربتی کو درس دکھائی  
 جب دیوی ہر جو سے پوچھی۔ جل سروپ کے دین جیسا پانی  
 ماما کو دکھ جان گجانن۔ بدبہی سون کینی پترانی  
 مِج سروپ ہر ایک کیشو کے سنگ۔ تیر لوک سے سکھانی  
 گو تم رکھ جہان جگ کرتے۔ رکھین کے پالن دھکائی  
 ہوان مہ گویو جب دھان چری سب تیر تم نو دور درالی  
 وہ ایسی تریو چھین گیو۔ پران تہجے اور دکھ لگائی  
 تب گو تم بہہ کین تپشیا۔ شو پرسن بھئے سرتائی  
 گو تم رکھ کے پاپ ہرن کو۔ شو اگیا سو بھئی پر گسائی  
 پتھن رٹی تب بر مہ گری پر آپ جتا ہرنے جھسکائی  
 بند بند نرل اور اوصل۔ اپنور و پ نوپ دکھائی  
 کشاورت تیر تھین پر گشی۔ گو تم رکھ کے پاپ نسائی  
 ہو دکھا رہوان پھر سی باڑھی۔ ناشک حام دکھا لرائی  
 جگ کے پاپ ہرن کارن۔ مہا دیو یہ کین او پائی

سنت جگ کچھ اوتا بھیو جب۔ تب سے جن کے پاپ ہرائی  
گردھاری کے پاپ رافے۔ سنت جانو جب ساری بُرائی

### پندرھہ درشت کا

دوا دس برس ماہ پھر آوے	سرس سنگھ کو پر ب سہا یو
اور پر ب کو پن بُرائیو	سنگھ کے سورج بار برہ سپت
پر ت سا کر پو جب اہلسا یو	راجت ہیم کے سنگھ برہ سپت
پاپ نسا یو پن کپسل پایو	ترنیک جو تلنگ درشن لے
گو تم گو داوری گن گایو	گنگا دوار برہمہ گرنہ رکھو
پر ب پائے بُر بھاگی کما یو	گردھاری پر پو گن ب نہت سب

### پد پر یاک راج

دھن دھن تیر تھہ راج کو دھام  
گنگا جمننا اور سستی۔ تر بنی دھ نام  
نیاری نیاری درس دیت ہین شین لال و شام  
دووت ترون کی جھوم۔ جمان نہیں آوت گھام  
تاکی چھیان دین دین کے سنت کرین سبرام

شہری مادھو درشن جن کینو۔ پایو کرشن اور رام  
گر دھاری یہ تیر تھ نہایو۔ سنتن کو پر نام

تھ

جونر پریاگ راج تٹ آیو۔ پن بکٹیٹھ پایو  
راجہ جدھ شرجب پرتاتی۔ گورون بنس مٹایو  
تاسے کے پاپ ہرن کے کارن۔ یاہی مٹا مٹھایو  
سندن کو پٹل مین کیا برون۔ مارکنڈ رکھ گایو  
نارسی پتی جنڈیا بینی وسے۔ سو بھاگی کمالایو  
پنڈوان جونریان کینو۔ پرن پاپ درایو  
اور کٹھنا بندوان جن وینیو۔ اپنو بنس بڑھایو  
اچھیبٹ اور مادھو درسن۔ جن پایو ہر گھایو  
گر دھاری جو پیران سنیو جیان۔ تاکو سار سنایو

پد شٹ مادھو کے

پر تھم مادھو کو دھر دھیان۔ مٹا جے مادھو پچان  
ترتیا مادھو تہ کو بھج لے۔ سہ مورکھ اگیان

کچھ بھو سول مادہ سو سمن کر۔ منو ہر مادہ جو مان  
 ہنڈ مادہ جو اور ہٹ مادہ جو۔ اکشی مادہ جو جان  
 گرد و ہارمی پیہ اشٹ نام بھیج۔ پھل و گیو بھگوان

### پیدکاشی کے

کرلو شرمی کاشی کو باس۔ جب پاؤ داو کاس  
 سن کرن کا گھاٹ پر نر کو۔ بھا گیر تھہ پر کاس  
 بشو شرمی پر بھو کو جہان سنڈر۔ ہے دو جو کیلاس  
 شہ گینش اور وھنڈ بنا یک۔ سب کھ کر ہین ناس  
 ان پورنا کے درشن کر لون۔ پورن ہو ہے آس  
 گیان باپن شن سو ہو ہین۔ گیانن گیان ہلاس  
 جاتیر تھہ سون دور ہوت ہے۔ اگیانن کی پیاس  
 بینی مادہ جو بھیر و نر کو۔ پنچ گنگا کے پاس  
 ایسو دھام نہیں ہے دو جو۔ بھیا گرد و ہر داس

### تھ

شو کاشی شو کاشی شو کاشی۔ کو پر دیس کے باسی

گوپن گنگا سیون کا۔ نہ رکھو تو بھ کچھ دمن کا  
 مٹاؤ بھرم سب من کا۔ چھوڑاؤ پاپ کی پھانسی  
 یہی نس دن من کرئیے۔ یہی چھن چھن بھجن کرئیے  
 سدا پلکش من دھریے۔ یہی ہنتر شکرہ راسی  
 اسے مت مند گردھاری۔ تیرے ہر پاپات بھاری  
 نرک بھے تارنے ہاری۔ تیری کاشی ہوا بناسی

### پد گنگا کا

سے مانا جگ تارنی گنگا  
 بڑ بھاگن رسن دیوے کو۔ پر گھٹ بھنی بھگتیر کھ سنگا  
 پاپ پیادھ سب دور در او۔ ہون وگی کر دیو نوہ چنگا  
 پریم لہر میرے من باڑھی۔ نرکھ نرکھ یہ تیج ترنگا  
 من کر۔ لکا گھاٹ پر ہونے کے گردھاری من مہرم اننگا

### پد نو درگا کو

جے درگا جے درگامانی  
 پر تھم شیل پتری جگ پرگئی۔ برہمہ چارنی موی کمانی

اور چند گھنٹ کا تہی۔ گشمانڈیت چوتھی کسلانی  
 اور رنگہ مانتر ہے پنجم۔ کاتیبانی چھٹی رسائی  
 سہتم کارا ترشی جانو۔ مہاگوری آٹھم سکھائی  
 نوی سیدھ واپروٹیکا مانو۔ نوڈرگا کے نام سہائی  
 گردھاری اشلوک پرمانا۔ بھجن کیو بجا کھا سمجھائی

### پدمہا بندھیہا کے

مہا بندھیہا کے نام سنوے  
 پرتھم کانی ودوجی نیلا۔ تیجی چھن مستھا سترورے  
 چوتھی جان سندری بالا۔ چھوٹھیری پنجم بھمورے  
 کسٹھم بھیر و سیتھم شری ہین۔ آٹھ مار تگی بھج لوے  
 نوم جیشٹا کے گردھاری۔ بگلا مکھی سوین جانوے

### پدبھیم چندھی کے

بھیم چندھی کی سکھائی  
 کردہا شتر اور رایشتر کے۔ مدھ ماہ استمان سہائی  
 کاشی باشن پاپے راون۔ پنچ کروشنڈل پرکٹائی

بھیما ستر چنڈھی کو ماری۔ اپنو پرا کر م و کھسائی  
 ساسے جگ کی تارن ہاری۔ گردھاری کے پانپ سائی

### پد بندھ باسنی

میری بندھ باسنی ماتا

تیر و نام رشن کے کارن۔ جھیا وین بدھاتا  
 روم روم رنا جو ہوتی۔ تیر وہی گن گاتا  
 میری اچھا پورن کرے۔ مین بھچک تو داتا  
 پوجا پاٹ نیم اور کریا۔ مو کو کچھو نہین آتا  
 گردھاری بسن ہیان دھرت۔ تیر وہی دن راتا

### پد کالی کا

سے کالی کلکتہ والی

منڈ مال سند رگل وھاری۔ کھرگ ہستے جیہہ نکالی  
 دشت دن کرمی کشٹ ہرن کرمی۔ دکھن بن کھن چپالی  
 آدمہ کالی جگد مہسا۔ سب پر تھوسی کو بھارن بھالی  
 نت ادھک بلدان ہوتے۔ پشو بھچن کر منو کھن پالی

گردھاری کو دُجو ناہین۔ تیرے بن جگ مین کوئی والی

پد جو الاکا

میری ادجوانی جو الاکا

جو الاکھی پر شدہ لکھائی۔ اوترویس بہالا

سپت وپ نو کھنڈ بھروسے۔ تیرو جوت او جالا

مین ہون دین دکھی ات پاپی تو ہونیدیا

میرے پاپ چھما کرساے۔ بھگتن کی چھپالا

تیرو نام رت ہون نرن۔ پھیرت ہون مالا

تجہ ہی کو جانت ہون نرن ہون۔ کالی درگا بالا

تیرو جوت کرپا سون ہر سب۔ میرو نرس او جالا

گردھاری کے ارج کو دے۔ سندر پتر بشالا

تتھا

ہے جو الاکا جو الاکا

جوت سُرود پادشکت کو۔ تیج پرکاش لکھائی

جو الاکھی گر پر اپت ہوئے۔ ست جگ مین گنائی

پر تھم جوت جوالا کی دوجی۔ ہنگلاج در سائی  
 تیجی جوت گنڈ میں او بھت۔ مہا برنی نجائی  
 عالمگیر چھپیا کارن۔ کینی جبے چڑھائی  
 بھنگ کیو سب جگ کے مندر۔ کرپڑا ادھکائی  
 تیرو مندر میں جب آیو۔ کینی کہا برائی  
 ستھیا کیو کھان گنڈک کی۔ پلٹو پٹے لجانی  
 دکھ نوارنی سنتن تارنی۔ بھگتن کی سکھائی  
 گردھاری کے پاپ چھما کر تیرو داس کہانی

### پڈنگر کوٹ کا

نگر کوٹ کی آد بھوانی۔ جے درگا مہرانی  
 پنڈ سروپ پراتن دیوی۔ جالندھراستھانی  
 تین لوک کی پالن ہاری۔ اوتر دیس بکھانی  
 سنکٹ ہرنی کشٹ نوارنی۔ دکھ بھنجی سکھانی  
 میری اچھیا پوزن کرے۔ جگدے بھکرانی  
 برہما شبن ہمیش تھکت ہے۔ تیرو مرم نجانی

تیری مہا کیسی برسنے۔ گردھاری اگیانی

شکریا کے پد

جونر گیا دھام میں آیو۔ جگ بین کلن پیک کھلایو  
سب پترن کو کراو ڈھارا۔ چوراسی کے بند چھوڑایو  
سکل کریا کریشن پادپر۔ آپسہ جیون مکتی پایو

پالیس در پینچ ویدی پر۔ ایک ایک دن پنڈ چڑھایو  
پھلگو تک اشنان دان کر۔ پھل پایو آئند لکھایو  
نزدیسی کو دھرم ہی ہے۔ جنم سچھل کر دھرم بڑھایو  
پتاسنگ آیو گردھاری۔ منگل پوجا کر ہلے پایو

پین کیا پد پر آرنجھ

بشن پاد جن پنڈ چڑھایو۔ پترن کو بکینٹھہ ٹھچایو  
دھن دھن بھاگ گیا سوتیرو۔ تچ کپساریہ چتہ سما یو  
ساتھ ہجار برس تپ کینو۔ سب دیون کو جیت ہرایو  
جا پرتاپ بشتنو اچھاسون۔ سکل جگت او دھار کرایو  
ایسو پین دھام کے ماہین۔ پتا گیا کارن میں دھایو

چھوٹے لال باپ اُوھکاری - سچھل یو جب سچھل کما یو  
 گروھاری پڑھو کی کر پاسو - پترن کاج کیو ہلسا یو

### پدویدی کا

پھلگو اور پرت تیلابرمہ کنڈ پرت پرپ - رام گری

رام کنڈ گاگ بلی جانو

جھیہ لول پنج تیرتھہ اوترانس ادیچ - کنککل اور دھین

مانس تم سچانو

دھرمانیہ جاترا ہے اور من تگ باپ کوپ - بودھ گیا برہمہ

سروکاگ بلی مانو

اشادش پدی اور بشن پدی برہمہ پدی رور پدی کارنگ پد

سبھیانگن ٹھانو

اور ستیاگن پد گہ آگن اور دھچناگن - آدنی

ویدی من آنو

چندر پگنیش پد سورج پد پھر اندر پد دھچ پد اور کیشو پد

تنگ پد سنانو

کروںج پداگستھ پداورکشٹپ پدستیا سردرام گیا مدھوسرو

گیا سربھانو

گیا کوپ منڈپرستھ آنڈ گیا دھوت پدی۔ بھیم گیا گوپرچار

رگمنی سن بھانو

گداول وتری اچھبٹ گاتیری ان ویدپنڈ پے

نرہری ہلسانو

پدبچنا تھ کے

جے جے شری جھاڑ کھنڈ بچنا تھ دیوا

راون کو چھانڈ دیو۔ چھاڑی مین باس کیو

بھکتن سوسرس لیو۔ کرپا کر سیوا

جیتے اوتار بھئے۔ تجھی کو جبت رسے

سُر نرمن ہار گئے۔ جانے نہیں بھیا

مکتی کو پاوت ہین۔ سُرگ ہی کو جاوت ہین

نرکھن ہلساوت ہین۔ تیرودر سیوا

گردھ پر بھو درس دیو۔ پاتنگ سب بہت کیو

دا کو پھسل پراپت بھيو۔ سکہ سمیت میوا

پد

ہے گھٹ گھٹ میں شام ہمارا  
 نام استمول اچو دھیا ماہین۔ کیل کرت ہے رام ہمارا  
 چیتن کرشن رُوپ ہے اپنو پتن ہر گوگل دھام ہمارا  
 اندہ نسی سنبے دھن نت۔ ست گرو نیو کام ہمارا  
 گردھاری کی رشن لگی ہے۔ ہم جتے ہیں نام ہمارا

پدا جو دھیا کے

بڑ بھائی سر جوٹ آوین  
 کائے گوے رام درس لے۔ نس دن پرامند لکھاوین  
 سیتا جی کی دیکھ رسوئی۔ بھوک پیاس تچ تریت کماوین  
 پچھمن گڈھ اور نہمت گڈھ کی۔ سو بھانز کھ سرس بلساوین  
 دیس دیس مہا بیکھرے ہیں۔ یہ مندر میں بیٹھے پاوین  
 چوند بس جہان سادھو پیراگی۔ رام رام کی رشن لگاوین  
 دسر تھ ست ہی کے گن بنے۔ بھجن کرین اماین گاوین

ہونے پر ہین ابو وحیا ماہین۔ وے بکینٹھ وھام بسراوین  
گر وھاری پر بھورام بھجن کر۔ روم روم میں ام رماوین

پد متھرا کے

اس جنات کے بلھاری

ستھرا لگری جنم بھم کا۔ جنم لیے جھان کرشن مراری  
گوکل کی گلین میں ڈولے۔ نندلال پر کھنجان ڈلاری

بھرا بن کی سیتل چھیان۔ ترون کی شو بھات پیا رسی  
سیوان گنج مانہ جھون نس۔ نرت کرت ہین گنچھاری

ساینکال سدا ہوت ہے۔ جنات کی تیا رسی  
جھنڈ جھنڈ پو جھان کنیر۔ بھانت بھانت باجن دھن کاری

شری راج جھان لٹے ہین۔ واج کی راج پرین راری  
تن من دھن بچھا ور کیجے۔ گو بردھن گر پر گر دھاری

تھھا

دھن دھن شری متھرا کو دھام

جنات بسرام گھاٹ جھان کرشن کیے بسرام

اتِ بنسی بٹ اور بند رابن۔ اُت گول کُل کو گرام  
 دهن دهن شویت مہین نیکا۔ لوٹے جمان گھنشیام  
 دهن دهن گردھاری جن لہنجو۔ گو بردھن کو نام

### بنسی

شیام بنسی بجایو کالی دس کے تیر  
 کپش نچھی دهن سنت چکت بھئے۔ ٹھار یو جمان کو نیر  
 گوال بال گھر گھر سون دور۔ کینے سرس ہی بھیر  
 کوئی سکھی تن کی سدھ بھولی۔ کوئی برس گنی چیر  
 گردھاری بنسی دهن سن لے۔ دھلے سن میں ہیر

### تتھا

بنسی بجا او بنسی والے۔ او بنسی والے او بنسی والے  
 بنسی کی دهن بن بیاکل ہون میں تان سنا جا او بنسی والے  
 روپ بنا جا درن کما جا۔ سپنے میں آ جا او بنسی والے  
 گردھاری پر بھو بہت رجھایو۔ موہے رجھایا او بنسی والے

### مرلی

بانگو مورلیا وار ہے  
 کاری کمر یا کاندہ راکھے۔ لے سکھی یا آپہ کارو ہے  
 رانی جسو دھا کو ہے دولارو۔ نندیا کو پیارو ہے  
 راوہاجی کو پران سانورو۔ گوپن راج دولارو ہے  
 گردھاری واسٹرن کارن۔ سنکھہ دنیہ جگ ڈھارو ہے

### پد شکر راج

جونر شکر تیرتھ آیو۔ سکل تیرتھن کو پھل پایو  
 یاسم وہام نہیں ہے ڈو جو۔ جب برمھاسٹھٹ پر گٹایو  
 پاکے ٹٹ جگ کینو جگ مین۔ سپت پتال پھو رخل لایو  
 گردھاری بیسہ باٹ چلیو جب۔ اپنگھن کپے رے سن لایو  
 کیا سما کیا کر یا سمجھون۔ ریل جڑے کے آپ بلا یو

### پداونکار ناتھ کے

اونکار کے ارتھ تباؤن۔ شمشو بھولا ناتھ مناؤن  
 پرتھما کار انند بھجن کر۔ اپنے ایشر کے گن گاؤن  
 سندھ سمان جان بند کو۔ ارڈہ ماتر کا بندھ لگاؤن

اور ککارسون کیشو جانون کرشن کرشن سرون ہلساؤن  
 پھر رکارسون رام رشن کر۔ روم روم میں ام رماؤن  
 زندہ کے تٹ بوت لنگ کی۔ پوجن آرچن کرہ کھاؤن  
 بٹن پوری ورشو پوری نرکھون پکٹشے اور کیلا سر کھاؤن  
 شو کیشو میں بھید نہ را کھون۔ واین یہ یا میں ہ پاؤن  
 ہر ہر شرن کر گردھاری۔ دودیت بناؤن ج ایک ہاؤن

### پدوام چھتیر کے

ایسودام چھتیر میں پایو  
 بالولنگ پر تشا دو جو۔ رامیشدر سا یو  
 رش بھانڈ کو درشن کارن۔ رام چند جہان ہایو  
 برمھ گند اور در گند اور۔ امرت گند لکھایو  
 بھوناشی ورا تتر کاشی۔ پانچون تیر تھ نہایو  
 کھٹ رس تر ورو ما اتپر کا۔ ستیل سندر چھایو  
 امرت پان سرگ میں کینو جن یہ پرن کھایو  
 بھیر د تیر تھ را کن موچر نا۔ پن استھان بسایو

جہان مچکند رشی بڑ بھالی۔ مچکند اپر گٹا یو

ات انت گرات ہی سندر بھگتن من بلسا یو

جہان رشی مار کتہ گرو دھاری۔ پڑھو کوھیان لکایو

پہر

بھجن بنا ز شپن تے ہن

پشو اگیانی گیان نجانے۔ ان جانے کہ کین

پشو ورت باک کس نہیں جانے ان سو گاری دین

اک چھن مہیان انسان کیونز۔ نس ان بکلا مین

یے نراہن بھاؤنت راکت۔ پشو پر بس آدھین

جن ہر بھجن کیو گرو دھاری۔ جنم سچل کر لین

تھھا

ز دیوی کا دھرم بکائے۔ وہی ہم گیا ان سچا کر

نین دیو درس نہیں لینے۔ پر اشترک روپ نہاے

شرون کتھا پران سے نہیں۔ پر بند استوچت دھاکے

رسانے پر بھونام نہ لینے۔ نس من کرے بون بکائے

من سون من کینو ہر کو۔ کوٹ کپٹ کے بھید سہاے  
 کر سون دان پن نہیں کینو۔ شاستر بانڈہ در بل جن مار  
 پگ سون تیرتھ وہام گئے نہیں۔ نس ن پوڑ پگن سا پرے  
 بیس نئے نہیں سنتن ہگ۔ نکٹ دھ اور پاگ سنوارے  
 شکھ دیہہ کھونی گردھاری۔ ایسے کھوٹے گرم ہماے

پد

آیردا متھیابیت گئی

کلجک میں شت برس پرانا۔ جاکی آس ہی  
 تاسونٹ نس بندراناہین۔ آدھی کھوے دی  
 بالک پن در ترن دستھا۔ ان ہون ذتیس لئی  
 بیس ہے سو بردھ گوائے۔ لیکھا لیکھ سہی  
 چیت چیت مورکھ گردھاری۔ باکی کچھو نہی

پد ریل گاڑی

آیردا وہوم کی گاڑی جان

کال نگر کو پونچاوت ہے۔ چھن میں پون سماں

سوسوسو اس لکھت کل پر بل۔ دورت شکت پرمان

بالک پن اور ترن اوستھا۔ دوئین درمیان

چیت اوکاشن بہت ہے تھورو۔ دھرے پر بھوکو دھیان

رام نام کو لکھت جتن کر۔ سکھ پاوین گے پران

گر دھاری ہے انجن والا۔ نراجن بھگوان

مانسن جاترا

جگتا تھ جگدیش بہار۔ کلجگ کے پتن کو تارے

منڈ سوپ کاٹھ کو سندر۔ دو کر سس لکھت پن انیار

بیتیس برس بیتے تب۔ پر بھو بوشن کلیور دھارے

راجا پنڈ اور بڑھائی۔ کلیور کو سب ساج سنوارے

بنوں بھیئے پھر کچھ نہیں بولے۔ ہو کچھ پائے سکینٹھ سدھارے

جا کو مر م نپاوی کوئی۔ نرکھے اور اچرج کر ہارے

باجھد اور شجھد راجی کو۔ سندر روپا نوپ نہارے

لاکھن اٹکے بھوگ چھائے۔ جاتری پوجن کر نر ہارے

بھیر دی چکر پر سا لیے سب۔ برن بھید کچھ ناہین ہچارے

ایسوپن و ہام نین ہا یو مین رسن کی ہوا چھارکے  
گردھاری کب پرپت ہوگو۔ کب گینگے بھاگ تھارکے

پدکد ار ناتھ کے

بھج کد ار ناتھ رچھپالا

کر لے گوری کنڈ اشنا۔ مندا کنی تٹ چپ لے مالا

بھسما سرکارن ہیان اشیر۔ بھیسابن بھجو گیت پتالا

پوچھ ادر چھاٹے پوجن کو۔ پرگٹا ایک پال نیپالا

پشوپت ناتھ نام گردھاری۔ پھانچ پائے پر بھو دیندیا لالا

پدبدری ناتھ

بدری ناتھ چلیے لے بھائی

نر ناراین اور کو بیرا۔ نارو سن۔ چارو سکھ راہی

ایکے مندر میں ازلے۔ تیج کلاورست سرسانی

گھنٹا کرن رہت پر دتھن۔ بام دسا گھسی پر گٹائی

نارداگن کنڈیو وہین۔ تپت گنڈ مہا اوہ کائی

تین کوس پر سہرے بسو دھارپا۔ مڈھ بیاس استھل سن بھائی

آگے جان بہا لاپر بہت۔ تین لوک مارگ در سائی

شم شتاب رے پکھاتھے۔ وہ ہی بہا لایچھے جانی

گردھاری میں درسن پاؤ۔ دھیان ہر و بس بہا گائی

### پدر ایشتر کے

کب ریشتر درسن پاؤن۔ کب سیتو ماہو کو دھاؤ

گنگا جل نزل و راجل۔ اپنے ہاتھن جاے چڑھاؤن

جاگی رام کیے ہین پوجن۔ وا کو ارچن کر ہلساؤن

دھنک تیرتھ اور کوٹ تیرتھ ہین۔ اور چو پتیس تھ کب نماؤن

سیتو نو پاکھان لکھون کب۔ رام جھڑکے کب سبناؤن

کب لون آس کھون درسن کی۔ کب لون بن میں لگاناؤن

کب اہلا کھاپورن ہوگی۔ گردھاری پر بھوکب ہر کھاؤن

### پدر چتر کوٹ کے

چتر کوٹ سا دھو کب جاوین

رام پر پاگل و راتر آشرم۔ انسویا کے درسن پاوین

گپت گوداوری کہو کب کھین۔ بھرت کو پجل و کب نماوین

کوٹ تیرتھ کو تیرتھ لیوے۔ نرکھ رام سجا ہلسا دے  
دیو کنیان اور دیوانگنا۔ اونکی چہب لکھ کے ہر کھا دے  
سیتا جی کی دیکھ رسوئی۔ ہنومان دھارا پر آوے۔  
پے سونی اسنان کرے در۔ رام گھاٹ رکھبرگن گا دے  
کانتا تھ پربت کی پر بھوسون۔ پر کرما کر سیس نو اوے  
لچھی پربت کے درسن سلسب جگ مین بڑ بھاگی کسا دے  
پھٹک سلا پر نیکو سندر۔ پر بھو چرنن کی چنہ لکھ دے  
ایسوپن دھام کی کب لون۔ گردھاری پر بھو آس لگا دے

### پد ہر دوار کا

ہر دوار گنگا دوائے ہے۔ سادھو چلو ہر نام بھجورے  
ہر کی پوڑی کر اسنانا۔ ہر ہر ہر سمر دھہر کھورے  
کشاورت پر دھیان لگاؤ۔ اور نیل دھارا نر کھورے  
گنگھل دچھ پر جاپت لکھ لہ۔ پیل پربت سزنا چڑھوے  
سپت سروت سماگم دیکھو۔ سات جنم کے پاپ ہر ورے  
اگن گنڈ کو تیج نہارو۔ جا پرتاپ سب تاپ جبروے

گردھاری یہ دھام پائے گو۔ گردھری چھوکی آس کھوے

## اپکنگوتری کے

ہم کیسے گنگوتری جاوین

گنگا مول سنگھ تیرتھ ہے۔ کہہ بدھ یا کو تیرتھ لاوین

گڑوڑ چچان کے پر بت۔ واین رگ ہونین پوین

اون سا سکے وھن بھاگ ہن۔ نیچے گھر گھر کشٹ اوٹھاوین

بیٹھ بیٹھ جاوین تھک تھک کر گھٹون پین جسکت ہراوین

گامی کارن سنگھ بھوگین۔ گنگا جیل کا ندھے دھراوین

پرسار تھ اوپکار کرت ہے۔ گردھاری جی کو پونچاوین

## پد چوناکڈھ

پل من چوناکڈھ گرنار

برمھا بشن مہیش لیے جو۔ دنا ترے اوتار

اونکی اہان پاد کا سو ہے۔ تر بھون کو او دھار

سورٹ محل پراجت دیوی۔ پتتن تارن ہار

واموور کو گنڈ نرکھ لو۔ مہ گی گنڈ نہار

شکھ پائے مرگی کے روگی۔ کراستان ہجارت  
برمچہ کمندال کے دُرسن لے گردھاری اک بار

پدنا بھ گیا کا

چلیے نا بھ گیا کو بھائی

برجادیوی کو استھل ہے۔ پر جا چھتیر سو بائی  
دھرم راج کی پر تھانز کھو۔ شو بھج ہے او کھاتی  
نا بھ استھان گیا سُر کو ہے۔ پترن کو شکھدائی  
پنڈو دھرو بتیرنی سم نہیں۔ دوجی نہڑ رسانی  
گردھاری اس پترن چھتیر کی۔ مہما برنی نجائی

پد ماتر گیا

ماتر گیا سدھ پور کرور

شیرتلی ندی کراستانا۔ کپل دیو استھل زب کھورے  
شیری گونبدا اور مادھو جو کی۔ پوجن رچن کر ہر کھوسے  
بندوسر پردھیان لگاؤ و۔ اپنوا شٹ دیو سروسے  
پتر گیا دھایو گردھاری۔ ماتر گیا کی اس کھوسے

## پد نیکھارن

ہتیا بہرن نیکھارن اور شہر کہ تینون تیر تھ جان  
 پرتھم ہتیا بہرن مان لے۔ دوتے نیکھارن پہچان  
 تیرتیا شہر کہ مین جب دھایو۔ لٹنا دیوسی کو دھرمیان  
 پنج پرپاگ کے درس کر لے۔ اور دوہیچ گنڈا سنان  
 چکر تیر تھ بزکھ بڑ بھاگی۔ پڑ کر مار کر شکست پرمان  
 اٹھاسی ہجار کھین کو۔ جب تپ کا ہے یہ استھان  
 گردھاری یہ دھام پایگو۔ کر پا کر ہین جب بھگوان

## پد کنواری کنیان

کتھاسنو کنواری کنیا کی  
 رام چندر راجن شرتاجا۔ کیو چڑھائی جب لٹکا کی  
 تب سے کنیان بھگت بھاوسی۔ پرتھو ک سنگ بیاہ اچھا کی  
 وہ مارگ پلٹے نہر زکھیر۔ سن کی سن مین رگھئی وکی  
 پھر کا ہوتے بیاہ نہ کنی۔ دیکھو ڈڑھتائی تم تا کی  
 سندر بلدی اوکھل موئل۔ ہو پاکھان بھہرن اکی

گردھاری یہ وہام نہ پایو۔ من میں اہلا کھا ہے یہ کی

### پد جنارون

جن من دهن جنارون ہارو

دھن دهن بھاگ جانو کے۔ پن ان دهن ان بچارو

وشٹ دلن جن کینے ا دهن۔ وہ جنارون نام بچارو

لے جنارون ہو پ جاو۔ بھوت پریت بھو باو ہا مارو

گردھاری پر بھو کے دهن کی۔ اس کھو بھت ست ہارو

### پد گنگا ساگر

گنگا ساگر گرد انسان۔ نر کھو پل دیو استھان

کار تک اور ماگھ کے ماہین۔ سندھ ہشیو تب لکھو ٹھکان

اور دیوس کچھو درش آوین۔ جل رسایو سمن رستان

سگر تر سب مدد بھنے ہوان۔ کپل منی اچھا پرمان

پن بھاگیر تھ کین تپسیا۔ گنگا لایو پاسے بردان

تب سب پائے موچہ پدوی کو۔ جگ میں پن ہام جان

گردھاری میہ ہام پاگو۔ کر پا کرہن جب بھگو ان

پد کر چھتیر

گر چھتیر تیر تھ جو آوے۔ سوئر بڑ بھائی کھلاوے  
 سینا ہر دتیر تھ پو جن کر تھانیشتر بر پھو گن گے  
 نا بھی تیر تھ کر اشنا نا۔ پھیر کبیر تیر تھ پر جاوے  
 رتن چکش مہا دیونہاے۔ اور بردہ کنیان دوے  
 نر کھ شست پراچ سوئی سکھ سپت پاوے  
 ایسوں چھتیر گردھاری۔ پر بھو اچھا بن کیسو پاوے

پد دوار کا کے

دورن آس دوار کا کی ہے۔ من مین یہ چھیا با کی ہے  
 گو مت دوار کا بیٹ دوار کا۔ ایک پراتن ایک نی ہے  
 شبری کرشن بلدیو داؤ جی۔ ان دوہن کی چھب کی ہے  
 پُرشو تم کلیمان گنور کی۔ کیا ای پر تما سرس بنی ہے  
 رگمنی ست بھاما کالندری۔ ستیا بھدر راجا موتی ہے  
 مہتر بند اور جان لچھمن۔ ان پٹ رانن کی جھانکی ہے  
 سنگھ تیر تھ نپ ڈارک تیر تھ۔ رام اور تال گوپی ہے

کلب بر چھ دست ہے نیکو۔ جاکی مہما بہہ بھاری ہے  
 ستم اما پانچی ابو دھیسا۔ اور ننتکا پوری کاشی ہے  
 گردھاری ان سات پرن مین۔ جان واکا لشریٹ پرسی ہے

### پار پینا چھ

پینا کٹھی دیوی مہارانی۔ کرناٹک مدرستھانی  
 کرت مالانگٹا کے تٹ پر۔ پرگٹ بھی ہے آدھوانی  
 اور دیوی کے سونہ ماہی۔ سندرشیریز سن سکھدانی  
 مددیرا بھگت پر تھم ہی۔ واکا پوجا سب نے ٹھانی  
 سات کوس لگرن ج پھو پھو۔ جنکی مہما بگٹ کجانی  
 گردھاری پر بھو آس کھت ہی۔ پاویگو درین کب جانی

### پد تو تاوری

مہن دھن تو تاوری استھان  
 آچارن کو گرا ستھل ہے۔ سب جگ ماہ بکھان  
 یاہ دھام مین پھن کرت ہین۔ ورا پڑ بھا کھا پیران  
 نرکھ براجت سپہ جہان او بھت۔ دیو ناتھ بھکوان

تیل کو پپر جاترن کینے۔ تیلہ کو اسنان  
 لینے ناراین کو مندر۔ تین کو سس پر جان  
 پھر چھپہ کو س آو کیشو۔ ہے۔ پوجت سکل جہان  
 ایسہ وہام نجاوے جونر۔ ہے تورا کھ اگتیاں  
 گردھاری چل پر بھو درسن کر۔ میر و کنومان

### پد پدم نا بھ

پدم نا بھ سوامی کی پر تما۔ ملے بارین بھاری  
 سکھ سچیا پر شین کرت ہین۔ چار بھجانیکے درست ہین  
 آپ بشن مرت لوک سبت ہین۔ شو بھاسرس پیاری ہے  
 پرتھم دوار سے کر مکھ درسن۔ مدھ دوار کٹ لکھ بھو پر سن  
 تیجے دوار سے چرن تر بھون۔ جا کی نشا دھاری ہے  
 اگر شکھا فوج ہے تھامانو۔ دیس رام راجہ کو جانو  
 بھگت دان سوگیان پچانو۔ راج و ہرم اوھکاری ہے  
 ایسہ مکھیہ وہام نہیں پاپو بلا کھا دھر پر بھو گن گایو  
 واسن مین انوداس کما یو۔ گردھاری بلباری ہے

## پدوسن نام کے

دس نام گو سائین کے نام سنو  
 پہلے پرتھ جو کہلائے۔ اونکے دیوت ہین بشنو  
 دوسرے آشرم ہین سو گیانی۔ انھون نے آد بر مھ پو جو  
 تیجے بن بن بن نہیں بھنگر۔ آتماہ کا بچا ر کیو  
 چوتھے کو آرن ہین جانو۔ جن اونکار کو نام جیو  
 پنجم گر پر پنج تیاگ بھیے۔ انکو ہولکش سدا شو کو  
 پڑکھن تر پورن ہار سے۔ کشتم ہے پر بت جانو  
 سہتم ساگر نام دھرائے۔ جن شکتی کو دھیان دھرو  
 اشتم سرفی ہین بسائی۔ یرت ہین شو شو نت جو  
 نوم بھارتی ہین بڑ بھاگی۔ پار بر مھ کے پر یا سمجو  
 دسٹم پوری ہین پورن کامی۔ جو اچھہ گردھاری کیو

## پدپستھی کو

جو یہ تیرتہ مالا گاوے	سب تیرتھ جا ترا پھل پاوے
جو جو دھام دھائے بڑ بھاگی	اسکے بھجن لکھے ہلسا وے

اور جو دھام نہ پراپت ہووے	بھجن منن کر دھیان لگانے
گھر بیٹھے مانس جاترا کر	چار کھونٹ تیرتھ پھر آئے
بھول چوک جو کچھ دُرسا دے	داکو شو دھو اور بنا دے
لکشمی رکھے کر پا کر موریا	اگر دھاری پر بھو بسر نجا دے

### پارہ گھنڈی

گنگا کیشو نام کو۔ دھڑلے من مودھیان  
 کا جانے کا یا کیجے۔ کب لون رہب پران  
 کھلکھا کھبہ پھاڑ کے۔ سگن روپ ہر دھائے  
 ہر ناکش کون تار کے۔ پن پر ہلا د بچا سے  
 گنگا گو برو عن گری انگری پر دھر لین  
 گرور دھاری نام دھر۔ گوالبن رچھیا کین  
 گھلکھا پر بھو گھنشیام ہو سے۔ جنم لیو بچ چند  
 گھر گھر گوگل گرام مین۔ جاسون سے آئند  
 شانا راین پر بھو۔ نانا نام دھراے  
 نرگن تیاگ سگن بھئے۔ لچھمی تپی کماے

چچا چیت مین خپتہ سے۔ اپنو چڈ سُر و پ  
 پرا چران مین لکھت ہے۔ واکو روپ انو پ  
 چچھا چھن چھن جات ہے۔ آیکہ چچالو سمان  
 کام کر دودھ چھاڑ کے۔ بھج۔ لیجے بھگوان  
 جچا جان جاردون۔ جگنا تھہ جگدیس  
 جا کو جانت ہے جگت۔ سب ایشن کو ایس  
 جچھا جھن جھن سنت ہین۔ انند باجن گھور  
 چنپر کرپاکرت ہین۔ اوجھت نند کشور  
 یڈیان ٹین ڈیو جنین۔ اکی بر مہہ پچان  
 یا ہی تے اوتپن بھنے۔ جڑ اور چیتن جان  
 سٹایرو رام کو۔ ٹیم نام سب سیاگ  
 جھوٹے ٹنٹے چھوڑوے۔ من مین رکھ بیراگ  
 ٹھٹھا ٹھا کر نام جپ۔ جا کو ہے بر مھانڈ  
 بھکتی من مین ٹھان لے۔ ٹھگ تیا سب چھانڈ  
 وڈا ڈگ ست دھرم سے۔ اپنوسن ڈرہ راکھ

دولت مت پھر ڈگر میں۔ بھگتی کورس چاکھ  
 و ہڈھا ڈھا ڈھا کام گڈھ۔ اور کرودہ سر توڑ  
 لوبھ موہ کو ڈھیل دے۔ گن سبے ڈھنگے چھوڑ  
 تننا نہر دھیان دھر۔ نہر دیہی کو پاپے  
 نہر کو ناراین بنے۔ جو نہر گن گانے  
 ستاتات اور مات کو۔ ناتا ستھیا جان  
 تن ہی جب تیرا نہیں۔ تب تنناہین پران  
 تھتھا تھک تھک رہی۔ چھتیا نہر گن گانے  
 سینس رنمان سون۔ تاکو تھاہ نپاے  
 واد اتارام ہین۔ دامو ڈر بھگو ان  
 دام لوبھ کو تیاگ دے۔ دینن کو دکھ جان  
 و ہڈھا جیتے۔ دھام ہین۔ تھان دھیا دھرھیا  
 دھرم بندھاے جو تکھ۔ کھلاوے دھن وان  
 تننا نا بھانت سون۔ ناراین کو پوج  
 ناش مان سب بگانت کو۔ ایک ایناسی پوج

پتیا پان سات ہین۔ پن کرم سکھ ساج  
 پاتک دور دُرات ہین۔ پر سوار تھ کے کاج  
 پھپھیا پھانسی سوہ کی۔ مایا جال بچاے  
 اس پھندے میں جو پھنسیو۔ کیسے نکسن پائے  
 بیابنکٹ نام بھج۔ چھن چھن بارم بار  
 بالا صاحب کے بھجے۔ سنکٹ سے پیسے پار  
 بھبھیا بھرم بھلات ہے۔ بھگو و بھگتی جان  
 بن بہلتی نر جیت ہے۔ جگ میں بھوت سمان  
 ماما یا تیاگ دے۔ مٹامن کی چھانڈ  
 نکت چھانڈ بھرمات ہے۔ مایا میں برھانڈ  
 سیا جنترا اور منتر ہین۔ یہ جھوٹے کھٹراگ  
 یاد رکھو بھگوان کی۔ یاسون بڑھے بھاگ  
 ررام رام راپتی۔ رگھو سن دن کو نام  
 راتر دوس ریتے رہو۔ پورن ہو سبے کام  
 للا لوک لو بھتج۔ لچھمی پت کو دھاؤ

نند لاکو لچت دهر۔ لاکا دھیان لگاؤ  
 ووا دشنووشن بھج۔ واکے نام پرتاپ  
 آپہ دور دوات ہین۔ سب پیادھا ورتاپ  
 ساسب سنا کو۔ سمجھو سپن سمان  
 کل سرشٹ کو سار ہے۔ ایک شری بھگوان  
 گھکھا گھن گرتیاگ کے۔ کھ انن دھر دھیان  
 جھوٹ کھٹ پٹ تیاگ ہے۔ سدگر کو سچان  
 ششا شو شکر بھجن۔ کر شکتی انوسار  
 شنبھو بھولانا تھ کو۔ من مین دھر آدھار  
 ہما ہر دے مانہ ہے۔ ہر کے ہیت ہلاس  
 ہمت کہون نہ ہارے۔ بھیا گر دھر واس  
 چھچھا چھیم کشل کرو ہے پر بھو دین دیال  
 چھا کر واپرادھ سب۔ تر بھون کے سکھیال  
 ترا بھون تر لوک کو۔ ناراین کرتار  
 تراہ تراہ پرتھوی کری۔ جب لینا اوتار

کیا کیا گیان سنگ سون۔ اوچت من ہو گیان  
بن گیان کیسے لے۔ گردھاری بھگو ان

سمپورنم ششم

تاریخ طبعہ اوشی رام سہاسے صاحب تناسا کن محلہ نوبتہ لکھنؤ

یہ پوئی چھپ کے شایع ہو گئی سارو زمانے  
تیار اگر تاریخ کی تمکو تو برجستہ  
لا بھگو ان کا پرشاد بھگتوڑا کو کہ چرنا مت  
لکھو سبت تناسا۔ یہ تیر تھہ مال راجہ کرت

تاریخ طبعہ اوشی دواریک پرشاد۔ اتق مالک نظم اخبار لکھنؤ پریں محلہ نوبتہ

راجہ صاحب۔ راجہ بنی۔ گردھاری پرشاد  
کرت کر ہی پوئی ات سندر۔ اد بھت اور بشال  
دیکھو دیکھو بھاکھا کبتالی۔ لاجت سب کب برند

کوتھو گردھہ۔ تلمسی داس جی بیاس۔ بہاری ل  
پات کرے۔ جو پوئی کو۔ سب تیر تھہ پاپ

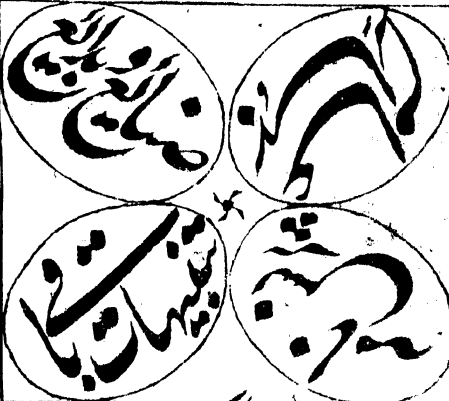
سین کل دکھ دوکھ۔ شوک۔ بھے۔ ہو سنشے خیال  
ست کینو اتق زین ست۔ جان ابجد کی ریت

راجہ باقی نے کی اچھی پوئی تیر تھہ مال  
۱۹۰۲ء

مکملہ حقوق محفوظ ہیں

وَمَرْيُوكُلُّ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

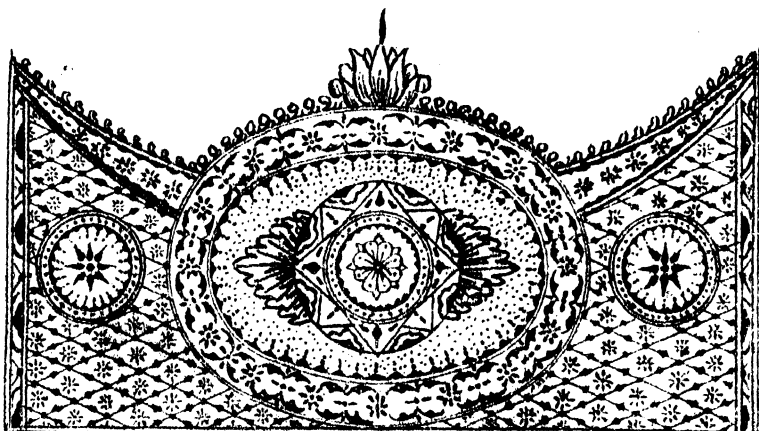
الحمد لله والمنتهى که درین آوازه بهمنیت قرآن  
وزمان خمسه امان مجموعه شصتویات فوائده آیات عنی



از تصنیفات جناب آبرو دهارنجی شاد  
صاحب متخلص به باباتی دام قباله و فضائل

مطبع مفید در کتب چاپخانه





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نخلبند گلستان کن فکان  
ارغوان گیرم پی سرخی آب  
عین سارا مداد حسا سلام  
رشته شیرازه از سنبل کنم  
تا کنم این نظم رنگین با رقم  
شد حکم خاص سالای بی نام  
زودتر گردیده زو کشمیر دول

بعد حمد گلشن آرامی جبینا  
برگ گل آرم بهم بهر کتاب  
یا سمن گرد و بیاض نامم  
تا مسطر از رگ بلبل کنم  
پس ترا شمع از نی نرگس قلم  
باب و دیوار عیب باغ عام  
قرنبا باغ و خوشا تالاب قلم

در چمنهایش یا حین غریب	پر خیا باشن گلهای عجیب
دفتی باید ز به نام گل	تا کجا سازم رقم اقسام گل
این مثلث این مدور این معین	ای مهندس شکل گلدان بین
سیکند خود ذات شادابی مقام	زیر هر نخل بلندش صبح و شام
در دکن دار و بلند آوازگی	هان بس بزمی در رنگ و تازگی
دایم اینجا میکند سکن بسیار	باز میگردد ز هر گلشن بهار
اندرین گلشن خزان ابارت	جهد و سعی با بنان در کارت
در خیا باشن گشته جا تنگ	با و فخر سبزهای رنگ و رنگ
بر زمین فرش مشجر کرده اند	چو توتها را را بسکه هم کرده اند
دشت را چون نقش و سیاه خندان	راغ را یکباغ زیبا ساختند
خان و مان صبر بلبل خندان	آتش بے دود گل فروختند





شد مکان آهین آراسته	انچنان کز وی خجل شد آراسته
اندر آن سیم فرنگیها بسوز	جمع حورا بود گو یاد و تصور
تخته گلزار تخت میز بود	در نظر باخوش بهار انگیز بود
از ظرف و کاسه خوش رنگین	انجمن شد غیرت از رنگین
مرغ و ماهی شربشان کباب	غیر ازین الوان نعمت جیسا
هچنان بر چیده بود آن میزبان	شیر کز دیدنش هر میهمان
کار و باخار سه پنجه دسته دار	میزدی بر پهلوی گل زخم و خار
از پی اکل و خورش ز بار بود	غنچه لب اتو گوئی خار بود
خوشنما در کاسه چین دستمال	دسته از یاسمین بجا مثل
هر کجا سر پوشهای ز رنگار	آفتابی بود و از شون آشکار
بود هر پشتاب سیمین قرص ماه	زیر آن سر پوش چون مهر کلاه

در سینه عیال

که آنجا بپوشانند  
 که آنجا بپوشانند  
 که آنجا بپوشانند

در کف هر زهره سیامد بجا	چچمه با چون آخت و بنازد ا
از طرب با هم نشین کن نشین	شکل جزا بود هر جا هر حسین
با نشاط و عیش هم آغوش بود	هر یک با همدی هم روش بود
سنبله آسانات نشست وار	شمع کافوری بسبب و امتنا
طرفه پیخوده دند از تند بیرے	بود از اقسام وین <sup>قسم شرب</sup> بیرے
ست کیفیت و عقل و عیش	هر یک خود ساقی خود با ده نوش
یعنی افزون بود و فرحت نشمکم	مستی و بشیاری ایخا نشا بهم
لاله نعمانی یا گل یا که جام	خون بلبل یا شراب لعل فام
آفتابی بود روشن در هلال	باده بی غش بود و ساغر همیشه
جوش دریا پنبه عینای سے	بود ساغر کشتی دریای سے
رخوه یا کیمت گوهر در صدف	جام یا الماس یاد رخف

<p>بود در گل ان چینی پر بهار</p> <p>سر دسر آن شیر و شکر تها برن</p> <p>گفتگو از گرم و سرد روزگارا</p> <p>وان در سرد از جوابات لطیف</p> <p>مرغها بریان سالم کی طرف</p> <p>بی پروبی جان و بی آواز بود</p> <p>از لب پر شور پاشید سمنک</p> <p>زرد و بی روغن چو خسار حسود</p> <p>گشته مطلوب همه کو کویلاؤ</p> <p>شور بی شوری به بزم انداخته</p> <p>پس تو ابل اندران انختند</p>	<p>در میان گلدسته رنگین نهرا</p> <p>گرم گرم آن ناخوشها شکر</p> <p>هر یک میخورد میگردی بسیار</p> <p>آن یک گرم سخنها می طرف</p> <p>آن کباب ان سالم کی طرف</p> <p>هم بطو هم فیل مرغ و قاز بود</p> <p>در کباب بی نمک قوت گزک</p> <p>بیضه خورشید بود آکو نبود</p> <p>کو شمار نان پاؤ کو چلاؤ</p> <p>هر کباب نیم پخت فاخته</p> <p>از نمک دل ملعش ساختند</p>
---	---

تو ابل اندران  
سید که در آستان  
بر کباب نیم پخت  
میخوردند اینها را  
از زبان فاخته  
چو پسته

سرخ و بریان گشته آن پخت<sup>ه</sup>

طشت از و چون طشت گل سرخ<sup>سفید</sup>

ماهی تر آشنای آب گرم

هم کبابی هم بوداده بود

مطلقا ملح و تو ابل می شد<sup>اشت</sup>

آن مقطر شور بای پاپ<sup>له</sup>ها

چیت مطلب از مذاق مایده

و قتر الوان نعمت گاو خورد  
نام کتاب ترکیب پخت<sup>ه</sup> است

بود از هر چیز بهتر آن پنیر<sup>له</sup>

شلغم و ترب و چغندر با گززر

بالب چون قند شاگشته<sup>ه</sup> پخت

چربی او چون سفیدی کره<sup>پخت<sup>ه</sup></sup>

یا بهار زعفران شنبلید

گشت و شد بهر خورش تیارم

شور دریا خود در و افتاده بود

حاجت از تیزی بلبل می<sup>اشت</sup> ا  
پخته نقل

روح شحم و لحم ببطاقت فرا

بود از حکمت نظر بر فائده

گاو خورد آن گاو را قصاب<sup>د</sup>

بومی او چون مشک قائم تا بدیر

سرکه انگور در وی مستتر

در مذاق آن سرکه شد سرسبزین

شورای پاپ<sup>له</sup> از ترکیب  
که شش و طعم  
آن گشت

لطف آنست که  
پنیر زبان گزری  
پنیر را سبزه



ترز شیرینی او حلواست تر	قاشا و بی هسته بد خرمای
خنده هر ساغر صهباجدا	قاه قاه فلفل میناجدا
در میان این دو بطبر بطنند	هم شراب از بطن کباب ز فند
بر محل هر مقام و هر محل	نغمه سرنا و تنبور و دهل
کز طرب مرغ کباب آواز کرد	آه چنجان آواز عشرت ساز کرد
هر طرف آواز سنج و سنج و قناد	شیشه آب لایت سر کشاد
توت کیلوس و کمیوس فرود	آن بخار و بلبکه وان جوشد
بی سبب این نامی نوشتن او نبود	بی اثر جوشن خروشل و نبود
از پی هضم غذاهاست ثقیل	اندر روح ترنج و زنجبیل
هر دم از باد و بهشتی یاد داد	زرم ز مک باد و سرد خشت باد
از هواداری صبا باز آمده	تا هوای بادکش ساز آمده

کتاب طب  
در بیان  
سید ابوالفتح  
شیرازی

کتاب طب  
در بیان  
سید ابوالفتح  
شیرازی

از دیگر جانب هو ابالای سر	یک طرف موج نسایم تا کم
چرخ زن پیوسته گرد اگر مینر	در و او دو مینر بان با تمینر
از کلو او ز اشتر بود ادوی صدها	بهر هر هر سیهان یک یک جدا
اسنجه بود از ما حضر آورده پیش	هر یک مصروف کار و بار خویش
دور آخر جام کافی بود و بس	جمله اکل و شرب و افنی بود و بس
بعد نامی نوش خوش بر خاستند	این چنین یکپاس بزم آراستند
طلبه عطار شد بهر شامه	از شمیم خاص باغ عامه
نافه نافه رشک و عنبر نجیتند	دسته دسته برگ و گل آویختند
شد چنین آرا او سالار جنگ	از پی گلگشت زوبان فرنگ
یعنی محبوب علیحان شاد و ما	تا نظام الملک آصف جاه ما
خسرو گل سان بهار افزا شود	اندین گلشن قدم فرساشود

دز عطا صد برگ را بنخشد صد می	نذر گیرد اشرفی از اشرفی
پرز گوهر و امن شب بنم کند	منصب بلبل نهاری هم کند
سرو را گرد و سر افزای کمال	هر نهال باغ را سازد نهال
خلعت سه پارچه سازد عطا	هر سه برگه را ز بس لطف و سخا
جعفری را ز رتسمن ایسم خام	بخشد از فیاضی آن شاه نام
سبزه بیگانه را بیرون کند	آبر و تالاب را افزون کند
تا ز رگل را کند بر تو نثار	باریاب او شود باد بهار
سوسن اندر مدح او گویند	چشم نرگس برین مینا شود
داغ گرد و از دل هر لاله دور	هم گل سوختی کند از وی سرو
سرخش تاج خروسل زانوی	وز پریشانی شود سبیل بری
هر گل خورشید را خورشید جاہ	سرو را بنخشد لقب منت پناه

مرحبا گویان رسد با وسبا	غنچه را افروزد گل اقببا
هر پیاده را کت گلگون نهرآ <small>نام گلست ۱۱</small>	از عنایت یکم راس از نهرآ
فرنیلو فراز و وا فر شود	رتبه شمشاد بالا تر شود
شاخ را شمشیر برداری نه	سر و را کارِ علمداری نه
جان نثار او گل مرجان شود	بنده فرمائش ناف مان شود
هر گل شب شود بد دور روز بو	از نفاذ حکم و طیب حلق او
هر گل یوسف ز لیخانی کند	هر کجا او جلوه فرمائی کند
مغ آیین گوید آیین یا کریم	مروه جنبان دعا خواندیم
هم شود منقار او مضرب تار	لحن داودی شود صوت نهرآ
تا سراید این غزل مرغ چین	نغمه پرداز می شود در آه چین

ساقیا قوت روا نم داند



غزل

جام یا قوت روا نم داند

ساقیا قوت روا نم داند

جام یا قوت روا نم داند

بے سخن گنج روانم داوہ	بوسہ خوش نشان دہانم داوہ
زیر بام خود سکا نم داوہ	آرزوے قصر حبت چون کنم
ساقیا رطل گرانم داوہ	ہست ز احسانت سکا شمع
ارغمانی ارغمانم داوہ	ہر چہ صاف در بخشیری لطف
گو کہ ستاپا ز بانم داوہ	سوز جانم در بیان نماید چو شمع

	این می باقی کہ بخشیدی بمن	
طوف خمسه جاودانم داوہ		

گمان ز رساز و مکان منین	روزی اندر پاشی آن شاہ کزین
باشد این مختار دیوان و بر	چون گل خورشید گردان سوا
تسین ہمت تریب تزیین داوہ	بر زمین امیدش آئین داوہ
قابل شاہت این بانج جدید	گر خدا خواهد بر آید این آید

سد مگوسته سکند بسته اند	بسکه محکم پایه اش بر بسته اند
حسرت رضوانش گر گویم سزا	باب او چون باب جنت و کشتا

باقیا تا بیخ او بے بیش و کم	
باب باغ عام آصف کن رقم	

ساقیا در ده من گلفام را	تا کنم ختم این سبها عام را
خسرو گل تا بهر تخت چمن	جلوه من بر ماید چو شمع انجمن
تا شیر خاص و باشد صبا	تا ز بهر گل کند لبیل دعا
باد بر تخت خلافت شاه ما	این نظام الملک آصف جاها
وین شیر خاص مختاری کند	دایما بر خلق سالاری کند
از طفیل ساقی کو شر علی	نائب و مختار پیغمبر علی
انکه از وی هر کرامت باا	یار باقی هست صحبت باا

## خاتمه

الحمد لله والمنته که شنوی بهار عام و تعریف باغ عامه شهر  
 حیدرآباد مینوسواد که هر شعرش آب رنگ گلزار معانی و لفظ  
 نقلش طراوت بخش چمن جاود بیانی است از تصانیف جناب  
 سرآمد شعرای زمان نکته سنج و شیوه از بان خمخانه شعر و سخن رسا  
 جناب منشی گردو بهاری پرشاد و صاحب متخلص باقی سرشته را

فوق باقاعده متعلقه دیوانی نافع الصدق را می نر بهر پرشاد  
 صاحب ششیر و اراستینای شاد و دل خان امانی -

در مطبع مفید عام اگره باستقامت محمدخان صوفی طبع گردید

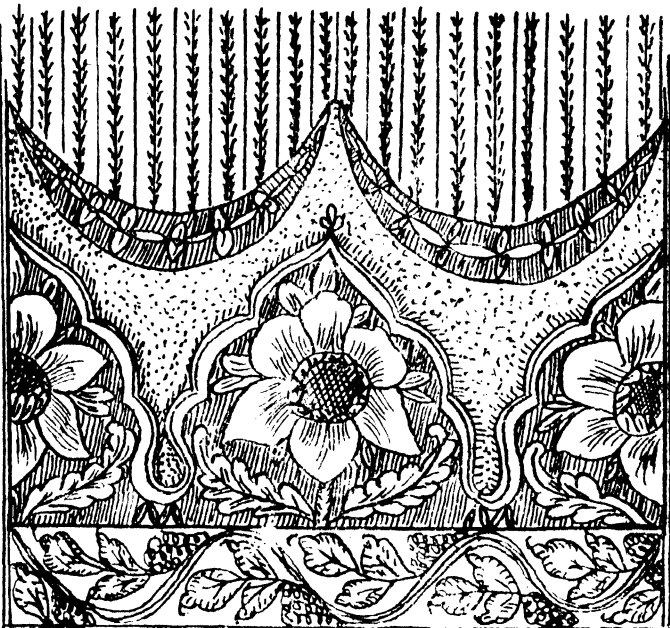
در هشتم ماه شعبان المعظم ۱۲۹۲ هـ

اول مرتبه پانصد جلد



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

که هر شعر آن در صفت علاحد و رفیقان و انتهای انوار مستطاب زیر الممالک  
نواب لاجنگ بهادر دام دولتیه از تصنیف شاعر شیرین زبان سخن سخن  
فصیح بسیار گردباری پیرشاد صاحب باقی ششتر و اجمیع باقاعد  
انظام الملک آصفیاه بهادر خلف الصدق علیه سره پیرشاد صاحب  
شتره دارد دفتر استیفاء تحاوین خانسانانی بکار دولتدار آصفیه



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

در صنعت سجع موازنه

نیر حیرین	علا سالار جنگ	آهو بر بحر	صفا سالار جنگ
-----------	---------------	------------	---------------

در صنعت لاحق یعنی الفاظی که بسرنخی نوشته شده  
 اگر ملحق گردانند در بحر دیگر خوانده شود

فوق ترتیب چشم فطرت پرورش فطرت مغز عقل بیشتر است پادشاه بر سر طوط و سبیل

در صنعت تعطیل یعنی نحو *منقو* و *اوسج* متوالی و *ذو بحرین*

داوردل حاکم ملک و ملل سرور کل عالم علم و عمل

در صنعت *شقو* و *اوشیق* الصفات

تمیز یعنی فیض بخشه زمین زمین زینت بخشه پیشه پیشه بین

در صنعت فوق النقاط یعنی تمامی حروف نقطه بالا دارند

غلق او شرحت بر مشک ختن کجفت ازور شک ختن بلکن کن

در صنعت تحت النقاط یعنی تمامی حروف نقطه پایین دارند

جاء او در دل بود اصحاب را پاس او بر سر بود اجبابا

در صنعت *خیشا* لغت معنی آن اسپ بود که یک چشم او

سیاه و یک چشم او کبود باشد و در صنایع چنانست که یک

کلمه *منقو* و یک کلمه *منقو* بود

نقش کلکب لاسع پیش او	زیب ملکخت و رک پیش او
----------------------	-----------------------

در صنعت رقطا و لغت معنی آن گو سفندی سیاه باشد  
 که نقطه های سفید بر او بود و در صنایع چنانست که یک حرف  
 منقوط باشد و یک حرف غیر منقوط

کیست شلش آنکه باشد بر ترش	کیست آن که آنکه باشد بر ترش
---------------------------	-----------------------------

در صنعت عکس و صنعت رد العجز علی الصدر

آسمان آفتاب قدر و شان	شان قدر آفتاب آسمان
-----------------------	---------------------

در صنعت تجنیس تام مع التصریح

هر که زو گرد و جهان گرد دازد	هر که زو گرد و جهان گرد دازد
------------------------------	------------------------------

در صنعت تجنیس تام درین شعر در مصرع اول دستور بهمنی  
 وزیر و نظام لقب نظام الملک در مصرع ثانی دستور

بمعنی قاعده و نظام بمعنی انتظام باید خواند و صفت  
تجسس همین است

از فرست گشته دستور نظام	نازه کرد آئین و دستور نظام
-------------------------	----------------------------

در صنعت تجسس ناقص و آن چنانست که در صورت  
کلیه تجسس برابر باشد لیکن مختلف در حرکات چون  
ملک و علم و علم

ملک ملکش گشته از چو دو هم	علم او شد در همه گیتی علم
---------------------------	---------------------------

در صنعت تجسس مرکب مقرون و آنچنان بود که یک لفظ  
بر وضع واضح بود و یک لفظ به ترکیب متجانس  
آن چون به کتابت متشابیه باشد لهذا مقرون  
گویند

بجز سق ملک جان پرده اند کرد	وز زریان و سود خود پزانه کرد
-----------------------------	------------------------------

در صنعت تجنیس مرکب مفروق چون در کتابت  
فروق بود لهذا مقرون گویند

بودش از اقبال عقل و روشیار	زان شده در نظم گیتی ز روشیار
----------------------------	------------------------------

در صنعت تجنیس مکرر و آن چنانست که الفاظ  
متجانس به تکرار در آرند

عمل سخی کرد و داد و داد	چون نگر و جان هرنشاد و شاد
-------------------------	----------------------------

در صنعت تجنیس خطی و آن چنانست که فقط در کتابت  
متشابه باشد

صد محبت کرد و یک محنت گرفت	ز محبت از وی صورت رحمت گرفت
----------------------------	-----------------------------

در صنعت تجنیس لفظی

گرد راهش سه زین بصر	خاک پائے اول و جان را بصر
<p>و صنعت تجنيس طرف و آن چنانست که یک طرف لفظ تجنيس دارد چون استان و راستان</p>	
راستان را آستانش مکن است	آستانش را استان را امن است
<p>و صنعت تجنيس را بدان چنانست که حرفی در الفاظ تجانس زیاد باشد اول تجنيس زياد که یک حرف اول و زياد بود</p>	
نيت چون او دیگر یار و یار	ز و قومی دل گشته هزار و هزار
<p>دو کیم تجنيس زياد وسطی و حرف در میان الفاظ تجانس زياد باشد</p>	
در بگرد تیغ بخورد سام سم	گر نیوشد باوه بدنه جام جم

سیوم تخمیناً زاید آخری کہ یک حرف در آخر الفاظ  
تجانس زیادہ باشد

بلبل گلزار عیش بلبند	سنبلستان قدش سنبند
----------------------	--------------------

در صنعت ذواتین و آن چنانست کہ یک شعر  
در ہندی و فارسی خواندہ شود

ہم سری اس برگزینی کی کسے	برتری اس میں نبی کی کسے
--------------------------	-------------------------

در صنعت اقتباس و آن صنعتی است کہ آیت و حدیث  
سوزون کردہ شریک شعر سازند حدیث

طاعتش لے مردانِ حلیہ جو	ان نمازتم کہ پناہ تمز ضو
-------------------------	--------------------------

آیت

وصف عدالت را بسازید درون	تم آفرزتم و انتم تشہد ہون
--------------------------	---------------------------

در صنعت دوح و حن طلب و دوح متضمن کردنت  
مثال یا قول شهروزاد شعر

خندش بر ازان بعد شوق او  
من طلب کردم بکلم من طلب

در صنعت ابهام و آن استعمال کردن لفظی است  
که محتمل باشد بدو معنی یا زیاده ازان

تخم هرش چون کی کام بجان  
بارجی یا بم بدر بارش ازان

در صنعت رجوع و آن چنانست که کلامی گویند  
و بعد ازان برگشته میشوند

بعد ویش هم سر لطف و وقت  
ن غلط گفتم عد ویش خود کجاست

در صنعت تکرار در تکرار و آن چنانست که در بیت  
اول الفاظی تکرار آرند و باز در بیت دیگر همان

له اشاره قول من  
طلب بعد ۱۲

## الفاظ را تکرار سازند

قطره قطره لطف اورشک بخار	دوزه دوزه مهر او نورشیدار
--------------------------	---------------------------

### استعاره و صنعت ایضاً

گشت دل زان قطره قطره گلشبت	چشم جان زبان ذره ذره روشنست
----------------------------	-----------------------------

### در صنعت تکرار بعید و صنعت تعجب

کم بود چون او به عمر کم بزرگ	هم به سن خود به فطرت هم بزرگ
------------------------------	------------------------------

### در صنعت تکرار قریب و حسن آن ظاهراًست

دیر دیرش باد در گیتی قیام	زود زود او از بخت کرد این انظام
---------------------------	---------------------------------

در صنعت تراسفوق و آن چنانست که دو شعر یا زیاده

از آن بطریق گفته شود که هر مصرعه آنرا که نخواهند

با مصرعه دیگر ضم نمایند بیتی مستقیم گردد

ماه دهر افروز اوج برتر است

مهر عالم تاب دین و داور است

قطب چرخ عدل و دانش گزیت

اختر پر نور برج سرور است

### در صنعت سوال و جواب

گفتش خاقان خرد گفتا بجا است

گفتش گفتو دل گفتا سزا است

در صنعت جمع مفرد و آن چنانست که متعدد می چند را

در یک صفت جمع کنند

رزم و خشم و کین او محنت نما

بزم و لطف و حب او راحت فزا

### در صنعت لفظ و نشرو سیاق الاعداد

اشهر بزمین در کباب و بدان

آسمان و مهر و ماه نو جوان

### مدح حاضر و صنعت کنایه

وی وزیر بن وزیر ابن وزیر

ای فروزان پر تو شمع بنیر

در صنعت متلون و آن چنانست که یک شعر چند وزن  
خوانده شود چنانچه این شعر که در چهار بحر صادق  
می آید

اول فاعلاتن فاعلاتن فاعلن
دوم منفعلمن منفعلمن فاعلن
سیوم فاعلاتن فاعلاتن فعلن
چهارم فاعلاتن فاعلاتن فعلن

پنجمینیکوے تو زور کرم	بازومی نیرومی تو بشت هم
-----------------------	-------------------------

در صنعت مقطع و صنعت واسع الشفقتین و حسن آن

ظاہر است

زاروزردان رازوزور آوری	داوہ زان داوران راووری
------------------------	------------------------

## در صنعت موصل دو حرفی و مرصع

سایه تو برترین سایه هاست	پایه تو برترین پایه هاست
--------------------------	--------------------------

## در صنعت موصل سه حرفی و ترک الف

بهر صید سید همت تیز جنگ	بهر خصم پیل همت شیه جنگ
-------------------------	-------------------------

## در صنعت موصل چهار حرفی

گشایه خلقت به بشر بهجت بشیر	گشایه طبعت مخبر گیتی مشیر
-----------------------------	---------------------------

## در صنعت موصل کل و آن چنانست که در کتاب حروف

همه ملحق باشند

چشم چرخش عیش پیشتر شد	پشت بهمن پیش خشمش پست شد
-----------------------	--------------------------

چو بخت پیشش پیشتر شد	پشت به پیشش پیشتر شد
----------------------	----------------------

## در صنعت معانی نام مبارک علی صاحب

صاحب‌الظاهر ز نامت شان فیض	فرق عقلی پائی علی جان فیض
----------------------------	---------------------------

در صنعت تجاہل و حسن آن مشہور است

شمن یارائی تو یاروی تو هست	اس یاغال تو یاروی تو هست
----------------------------	--------------------------

در صنعت تضاد و آن کلمات ضد یکدیگر یکجا فراهم  
نمودن باشد

آب تیخت آتش جان حسود	باد تیزت صرصر خاک عنود
----------------------	------------------------

در صنعت استدراک و آن چنان باشد که مصرع  
اول شعر خلاف مدح معلوم شود و بعد خواندن مصرع  
ثانی سراسر صفت مذموم بوضوح انجامد

اہل جوہر را نکردی قدر گاہ	کش بجشیدی زرو ملک سپاہ
---------------------------	------------------------

در صنعت مقلوب بعضی که بعضی لفظ مقلوب باشند

## چون علم و محل

هم به جلوت نشان و علمت بر محل	هم به خلوت فکر علمت پر عمل
-------------------------------	----------------------------

در صنعت مقلوب کل و آن چنان باشد که هر کدام  
مقلوب دیگری بود

مقلوب مور وانی پهلو ان رو هم را	مقلوب تنوشش پنداری عدوی شوم را
---------------------------------	--------------------------------

در صنعت مقلوب مستوی و آن چنان باشد که هم  
راست توان خواند و هم باز گونه و این مشکل ترین  
صنعت هاست

رامی شیبت کرد درکت بیش یار	رام و پشت روز زورت شیر و مار
----------------------------	------------------------------

در صنعت تلمیح و آن چنان باشد که شاعر در شعر  
خود اشاره نماید بقصه

هم تو پادشهن کنی در کارزار	انچه رستم کرد ما اسفند یار
----------------------------	----------------------------

### در صنعت تشبیه مطلق

عقل تو چون مهر روشن سارنگ	بندل تو چون ابر گلشن ساز ملک
---------------------------	------------------------------

### در صنعت تشبیه عکس

گل زرشک خلق تو چون خار شد	خار از لطف تو چون گلنار شد
---------------------------	----------------------------

### در صنعت تشبیه شئی فی نفس

گر بود مثل تو در عالم توئی	ور در گریه باش چه تو آن هم توئی
----------------------------	---------------------------------

### در صنعت تشبیه تفضیل

مهر قدری لیک مهر با شریف	ماه حسنی لیک ماه بی کف
--------------------------	------------------------

### در صنعت تشبیه کنایه

آتش تر خوش در آب خشک نیز	بر جراحات های دشمن شک نیز
--------------------------	---------------------------

کتابخانه  
موزه و مرکز اسناد  
سازمان اسناد و کتابخانه ملی  
جمهوری اسلامی ایران

### در صنعت تشبیه و ط

بوی گل وردایم است آن خمی است	رنگ وردار قایم است آن وی است
------------------------------	------------------------------

### در صنعت تشبیه نغنی

نیت شمس این شهر ایوان است	نیت گردون عتبه نشان است
---------------------------	-------------------------

### در صنعت تشبیه ترویج

شعر من شمشیل و صفت این است	نظم من شمشیل و حدت سر است
----------------------------	---------------------------

### در صنعت ارسال مثل

فرد را آمد نور با شد ز آفتاب	گشته ام از فرط لطف فیضیاب
------------------------------	---------------------------

### در صنعت تضمین

بشنو از من چون حکایت بکن	هر کس از عدلت روایت میکند
--------------------------	---------------------------

### در صنعت تجاہل القاب

حرف توصیف نماید تا کجا	بکه باقی بعد ازین گوید و دعا
------------------------	------------------------------

قطعه بند

تا که باشد سایه چرخ برین	مستظل بر تارک اهل زمین
--------------------------	------------------------

و صنعت طبع و آن چنان باشد که یک مصرع  
فارسی بود و یک مصرع آن عربی باشد

خلق زیر چتر عدالت شاد باد	ظلم کم مدد الی یوم الظن باد
---------------------------	-----------------------------

قطعه صنعت توشیح و تاریخ و توشیح آن چنان  
بود که اگر بعضی حروف را از میان شعر یا از شعر  
از جای که خواهند غلطیده بنویسند بیتی یا قطعه  
مجموع شود چنانچه از حروف توشیح که درین مثنوی

مندرج اند

هزار شکر که سالار جنگ یوان ماند	هزار حیف گوشت از جهان براج الملک
سراج گل شدوزان بجز فروزان ماند	بگفتش ز سزای این تاریخ

### صنعت مربع که در وزن مثنوی نیامده

سالاری	باشوکت	دستوری	باشمت
دین داری	بادولت	با عظمت	دستوری
سرداری	پرهمت	بادولت	باشوکت
هوشیاری	سرداری	دین داری	سالاری

تمت

تصنیف ببلبل بنت رستان شاعر جاد و بیان محمدرسوز علیصنا  
 ققط تاریخ  
 متخلص بن وصفی شاکر درشید بن مصطفی امام الشعرا حاجی الحرمین  
 مقبول رسول الثقلین شاعر و حیدر جناب حضرت مولانا

مولوی غلام امام صاحب متخلص بہ شہید زاد فیض نام

و مدظاہم

شاعر بے مثل استاد زبان	مرحبا سے باقی شیرین سخن
ناپید آمد نظیرت در جہان	وہ چه خوش کردی رقم شنوی
نظم روح افزا شدہ تاریخ آن ۱۲ ۹۳	بعد طبع از وصفی جاوہ رقم

ایضاً

خوش رقم کرد باقی بہر دہان	نظم دلکش لطیف و پاکیزہ
گفت دل شنوی نہ را نشان ۱۲ ۹۳	بہر تاریخ طبع با وصفی

لہذا

در مطبع سفید عام اگرہ باہتمام احمد خان صوفی بہ ماہ ربیع الاول ۱۳۰۳

پہلویہ اختتام در برکشید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پس از حمد شاه بنشہ لایزال  
شاه میکنم شاه گیتی ستان را  
ولیعده بکنند شاه معظم  
ز پایش بشد پایہ بر سران را  
ز زونش نکوئی و نام آورنی  
بدان آف را کلمه اتصالی  
الف اوج و اقبال و افزود

که تخت دوشین و عرش عالی  
گرو و فخر و نازت بندستان را  
پرس آف ویست هاش بعلم  
ز رایش رفاه و رعایت جهان را  
ز سینهش سر و سری است یمن  
هم اونست احسن کعب خالی  
ز فایش فرست تفاخر نمود

زیا یاری او بیاران بقین شد	زواوشن و فاعده اس را قرین شد
رسینش سر بره ولایت سلاست	زلا مشن ب لندن فنون شد لیاست
بیک خلق مخصوص از اختصاص	زهی نام نامی که هر حرف جاشتر
کز و باد سر سبز بستان عالم	جگر بند و کتوریه جان عالم
سرا و سزا و اصحاب کلاهی	ز پشانی او عیان فر شاهی
سپاهش ز انجم بکثرت فنون تر	کلاهش چو کلیل گردون منور
خط استوار جهان اصالت	سپهر جلال آسمان نبالت
بین گوهر درج اقبال حشمت	میدن اختر برج جلال دولت
هلال گریبانش ماه منور	سز و تلمکه کرتش مهر انور
بود برق شمشیران درینش	ز جوزا کمر بند خاص میش
بود داله بدر بار و حائل	هم سزار آف اندیه بدر کمال

چنان نخت او کرده کرسی نشینی  
 بدر بار چون مه بجاه و تخم  
 به کلکته و بمبئی بزم عاش  
 به گلگت هندو کن غم کرد  
 چگویم سرور و نشاط زمین ا  
 تاشای تعظیم گاهشن چهری  
 همه را واد و ز راهی بر آه  
 نمودند وادیده باز گس آسا  
 قدم زد بهر جا که آن شاهزاد  
 بوق مراتب بوق در ارج  
 مشرف شدند از ملاقات شاهی

نه شد عشق و کرسی بستی گزینی  
 رعیان و رایان بگردن جویم  
 نه جمشید ز قبال بگرفته جاش  
 که یور صفت در چمن غم کرد  
 بهار و گشته هندو کن سا  
 ز تو قیر و تکریم جاش چه پری  
 بیونی که ساز و بر حمت گاهی  
 بذوق تمنا به شوق تاشا  
 و وصف حاکمان همچو سر پشاه  
 بقانون فرمان و دستور راج  
 مفر شدند از عنایات شاهی

مبارک شود مقدم او ز من ا  
 کز آن حیدر آباد آباد گردد  
 همه فیض یابند از فیض عاشر  
 اگر حیدر آباد دیدی بدیدی  
 که اینجا زهر جا کسانند چندان  
 چه هند چه شامی چه رومی چه بلخی  
 درین ملک هر کس گذرینماید  
 امان است این شهر خلق خدایا  
 نگفتم ز بهر عسایر اینجا  
 فقط کردم از حال این ملک آگه  
 برین ملک چشم ترحم کشاید

حقوق او رساند نظام دکن ا  
 رعایا از و خرم و شاد گردد  
 بماند به نیکی درین ملک تا  
 بکنه مراد کلامم رسیدی  
 ز مدراس و هندوستان و چند  
 چه ایرانی و کابلی و فرنگی  
 بهر حیلہ بس گذرمی نماید  
 نگفتم بر آه تکلف خدایا  
 نه بر گفته جنگ و دولامی اینجا  
 که تا داند این مفر و پشیده را  
 گرا نیامی و عن نماید شباید

شود فیض جاری ازین فیض عالمی  
 چه باشد عجب صن من گر پذیرد  
 نباشد به دنیا به از حق سانی  
 اگر شاه را عدل و انصاف باشد  
 تو باقی مگر مدیون استی  
 چه دانی که از عدل و انصاف گویی  
 بی عدل و انصاف آن شاه و پادشاه  
 چگویم که چون سکه او روان شد  
 چسان داشت ته نامه به هر پادشاه  
 نه از جورش کسی خو اگر گشته  
 عملها نمودند و در از تو این

بگیرند خلق خدا نام نامی  
 یکی ملک نبشند و دو صد ملک گد  
 که از حق رسائی است این حکمرانی  
 نه این صاف گوئی من لاف باشد  
 عجب نکته سنج و زراکت پستی  
 به این خویش بیانی کنی صاف گوئی  
 هوید است مانند مهر و نشان  
 چسان زیرش تمامی جهان شد  
 چو تقویم پارچه نامد بکاری  
 ز بدکاری خویش بیگار گشته  
 ظلها نمودند و نسق و این

بفراطفاق و براه شرارت  
 به انبوه فراق و فوج قشونها  
 نظام اندران وقت که دست یاری  
 چنین امن و هندگانی گشته  
 بعدش چنان عام شد پاسبانی  
 چنان صعوه را حفظ جان نمیداد  
 همه بوم ویرانه آبا گشته  
 بهر ملک شد جاده انسان مصفا  
 و وجانب و ختان انقسام  
 چنان بسته بهر خبر بار برقی  
 هم از بحر و بر شد خبر تا ولایت

یکی دیگر می آه می کرد وفات  
 نمودند با هم عبت گشت و نهها  
 ازان میکند تا کنون شهرهای  
 چو او معدلت سنج شاهن گشته  
 که خود میکند گرگ بز را شبانی  
 که بازش بچنگ آشیان می نماید  
 فقط خانه بوم بر باد گشته  
 که ره میرود دیده بر تپه اعما  
 که در تاب خورشید چنان سیاه گستر  
 که غربی شد آگاه از حال شرقی  
 و زانجا بگیتی نموده هدایت

چنان گفتگومی کند خلق با هم  
 هم عاشق ز معشوق خود کام گم  
 روان که در ویل و دوفانی بد انسان  
 چونست سلیمان روان بزین شد  
 چنان حامل سنگ و افعال گشته  
 ز قبضش سبکدوش گردیده حیوان  
 ز ستم انجمن گرفتند قوت +  
 ازان زور هر کار حرفت قوی شد  
 رسیده بدان گونه صنعت پآ  
 گرفتار شد عکس قدرت حکمت  
 بهر کار شد ختم صنعت فزائی

که جنبی نگویید معیبات را هم  
 که صد بوسه یکدم به پیغام گیرد  
 که زو رحمت بعد ره گشته اسان  
 از و ملک عالم زیر نگین شد  
 که هر کس از و فارغ البال گشته  
 ز سووش گر انما گشته صد اسان  
 کجا زور بازو کجا زور حکمت  
 چگویم جهان کن انومی شد  
 که بر بسته نقاش تصویر سآ  
 ز بهر ادو مانی ربودند سبقت  
 درین عصر حق کرده ز نالی

هم از گیاس شمعی نمودند پیدا  
 نه تا رفیقیده نه موم و نه روغن  
 فروغش ز یکجا بصد ها مکان شد  
 نیش چون نل آب ز دیده پنهان  
 بهر شهر کان روشنی بر زمین شد  
 بدان گونه پل بست گنگ و جمن ا  
 بهر جا شد از چشمه آب جاری  
 بهر خانه نهر می جدا شد روانه  
 شفاخانه بهر علیلان منفلس  
 بهر ملک و هر شهر تیار گشته  
 اگرش یاس این ملک دل نبود

که متاب بر شعله اش گشته شیدا  
 فقط گشته چون نخت آن ه روشن  
 تو گوئی که چون آب آتش روان شد  
 ضیائی چون نور تجلی نسیان  
 زمین را شرف بر سپهر برین شد  
 که حاجت بکشتی مانده زمین را  
 ز میر آبی اوست این تازه کاری  
 که چون صحن باغ است هر جن خانه  
 پی بیکیان و غریبان در اس  
 بس آسائش خلق بسیار گشته  
 به این سونه روی تو چه نمودی

<p>اگر خشک اتر سازد چهل سفازش نساید بر ابرایا به حاجت مستمندان نماید ازین آمد و رفتن آخر چه شود ترا صبر نماند که انجام بینی که خود میکند شاه حاجت آری بود تا جهان در جهان نزع از بر وظل و کتوریه بادوایم جهان همچو مهر است او مهر جهان</p>	<p>ز دریا بخشگی چرا گشت تو داخل رعایت نساید بستی رعایا دو ابر در دول و جان نماید گر این امر کنون خاطر نبودش تو باقی عجب شخص عجلت گزینی خبر در حرف سوال از بر آری خدایش در آفاق پانین از بفضل مسیحا و انضال مریم که او مالک است و عالم چو طفلان</p>
--	--

بس این مالکه بادواین ملک ملکش  
جهان بادد ز زیر فرمان ککش

# خاتمة الطبع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ

الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والعاقة للمتقين والصلوة والسلام  
 على رسوله محمد واله واصحابه وانزواجه وذرياته اجمعين  
 اما بعد برامی بیاضیامی سخن سنجان عالی فکر مخفی مانده  
 این نامه نامی که در تهنیت تشریف آوری جناب شاهزاده  
 پرنس آف ویلز صاحب باور بکشور هندوستان چکیده گلک  
 جواهر سلک خنکده سخن راساقی راجه بابی دادم شسته و قبلی  
 در مطبع مفید عام بایتهام احمدخان متخلص صوفی مطبوع گردید  
 اگر سخنوران برین نامه نظر تعمق خواهند کشاد و او سخن خواهند  
 از آنکه سری بیکته دانی است دانند که چه ریزش معانی است  
 حالانچه رباعیات از دیوان جناب ممدوح در خاتمه این نامه  
 می نگارم تا قافیه سنجان از لطافت اقسام کلامش حظی وافر  
 بردارند و این چند اشعار را از معدن طبع وقادش انودجی

پندارند مینه و کومه

کاتبه کترین محمد بن لکنوی ابن بولوی محمد باعلی خوشنویس مرجم

# رباعیات

ایوان رفیع و قصر روشن چه کنم ز قند و گدشتن زیاران همه	در منزل بی ثبات سکن چه کنم انان چه نموده اند ما من چه کنم
--	--

## وله

در کون مکان این آن هیچ مگو خود هیچ بدی و باز خواهی شد هیچ	زیجست همه کار جهان هیچ مگو ای هیچمندان چه بخوانان هیچ مگو
--	--

## وله

احوال جهانیان بدیدیم بسی در ظرف مانده یکدی باقی نیست	هر کس نخیالیست و فکر هوسی افسوس که نیست اندرین خاکری
---	---

## وله

تا در عدم و وجود هستی هستی	همواره تو در نفس پرستی هستی
اندیشه هست نیست در آن گذار	کز روزازل بهر آنچه هستی هستی

## وله

من پیر و حضرت فراد نسیم	عطار شده است مرشد منیم
بونی دارم ز طبله توحیدش	یا بادیم شمار یا بسیم

## وله

سود از ده آدم ز کونی عطا	دارم نظری بصدق بونی عطا
چون عطر دماغ دل پریشان دار	پرست شام من ز بونی عطا

## وله

جز نقص هیچ مایه به بودی نیست	سودا چکنم غیر زیان بودی نیست
------------------------------	------------------------------

باز آردل خویش که بازار جهان	نخست خیال و این دور بودی نیست
-----------------------------	-------------------------------

وله

من زله ربامی حضرت عطارم	صد طبله مشک بست اندر بام
بومی دارم ز نافه اسرارش	منت نبود ز آهوتانام

وله

جانانه ز دل گذشت و در دل باقی است	رویش همه جا
در سینه دلم شکل بسمل باقی است	سر گرم فنا
اورفت و بوصل رفتگان شد مسرور	تا صبح نشود
آنکس که با و گشت وصل باقی است	صد و ای

وله

نه بزم بود نه من ملاقای باقی	نه جام و نه شیشه و ساقی باقی
------------------------------	------------------------------

خمار و خم و حمکه هستند خراب	یک نشئه و حدت باقی باقی
-----------------------------	-------------------------

وله

نه جان نه تن نه روحی ابرو باشد	نی تاب تو ان نه زور و بازو باشد
هست هم نیست است اما باقی	باقی باشد کیکه با او باشد

وله

بود همه را مدار بر نابود است	نابود است آنچه در نظر نابود است
بود از نابود گشت و نابود از بود	هستی همه غفلت تو و ما بود است

وله

گاه بی بجه اول رز و باشام	گاه بی بوقوع رنج و غم باشام
زین مرد گر نیست از ریت مل	یا ناشام درین جهان باشام

وله

تا کی بنم وجود باشی منعموم	انجام تو بود را بتدایم معلوم
راز عدم و وجود گذشته مفهوم	موجود تمام هست باقی معدوم

وله

عالم همه غرقه فنا خواهد شد	و این طرفه گزین فنا بقا خواهد شد
زین فانی و باقی و درین بود و نبود	حاشا ادراک از آشنا خواهد شد

وله

باقی نه من نه تو بانی باقی +	جز ذات خدا هیچ ندانی باقی
------------------------------	---------------------------

زین هستی و نیستی تحمیر دارم

باقی فانی است عین فانی باقی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

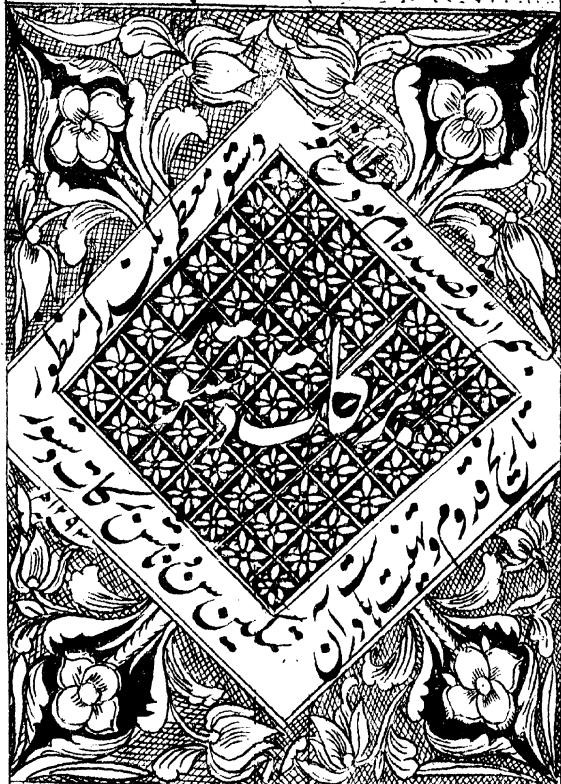
نظم دلکش شهاب شنشاهی حضور ملکه معطره دام اقبالما از راجه باقی

<p>دلم زین حقیقت نه آگاه شد وگر بهر هندست بیجاصلست پس این شهما ز شمنشه ز چیت نمودند مدراس را جی سپه راغ رسیده شده او با انجام خویش بیان کن که راجا و سلطان کیت بشد دور از ملک میسور سوره که گوش فلک گشته از هول کر ز را ناچه پرسی که ناکام شد کسی را فراغت باین دوریت بے غصب گشته است ملک نظام بحق قدامت و طیفه خوراند ز شان اگر باج گیر دروست به اولاد سلطان ریاست دهند جهان را سر انجام دیگر شود</p>	<p>کوسین بر شنیدم شنشاه شد شنشاه یورپ شدن شکل است که در خطه هندیک شاه نیست بشد باغ و دلی ز بون تر ز راغ اوده شد پرانگده چون نام خویش بجرات و لاهور و ملتان چیت چه غمناک شد راجه ناگ پور چنان بانگ فریاد زد هو لگر ز مرتبت چکویم که گنام شد ذووع حکومت به اندور نیست بروده بروده شدند اتاهام کسانیکه باقی حکومت و راند شنشاه را تاج بخشی منراست به انصاف که حق سانی کنند به ملک شاهی مقرر شود</p>
--	--

در آن وقت این نام با نامی است  
وگر نه فقط لفظ بمعنی است

۲۰

قصیدای تمجید و تهنیت منی برکات و بوسه



نشته لاله حسن تمکین سلاله دعا  
لذرا نیر ذیچول صنا تمکین سلاله دعا



ع ۱۱۹۳	جندا اغراز و گونی مرجان غم بلند	ع ۱۱۹۳	تا بیورپ از دکن صیت قاری بر
ع ۱۱۹۳	شکر شد آما از لندن وزیر ارجمند	ع ۱۱۹۳	کرد و سیز بحر و برشایان بسا آفتاب
ع ۱۱۹۳	سعد سر سالار جنگ آمد بکاک آن	ع ۱۱۹۳	سعد آمد سعد آن مختار یک آصفی
ع ۱۱۹۳	پر طربا بل کن کن کوشا در بند	ع ۱۱۹۳	صد پاس آمد وزیر عظیم شاه دکن
ع ۱۱۹۳	آما و ز انسان کج در یجان نی وحی د	ع ۱۱۹۳	آمد او پیشک چو در تارک شنبه
ع ۱۱۹۳	ابر رحمت آمده گو یا سپاس حق کنند	ع ۱۱۹۳	گشته یک یک خشک و هم بی او دکن بود
ع ۱۱۹۳	و اب شد گونی گل مقصود یک استمند	ع ۱۱۹۳	خوش مقصد آمده نواب سر سالار جنگ
ع ۱۱۹۳	بحر و بر همچون صبا پیوست و بلند	ع ۱۱۹۳	استحان کرد او آبا و باب ماب گرم در را
ع ۱۱۹۳	مختی کرده گوارا پاک طبع حق پسند	ع ۱۱۹۳	حق چنان به نظام ملک شاه کامجو
ع ۱۱۹۳	جمله حکم فیسیرا اب شد او کار بند	ع ۱۱۹۳	کرد او ادطاحت شیطانت نیردان

<p>۱۱۹۳ هـ هر کجا بهم کرده او نام ولی نعمت بلند</p>	<p>۱۱۹۳ هـ سیر فرموده جهان کار نمایان کرد و خرد</p>
<p>۱۱۹۳ هـ ماه شعبان آگست مد هم آن طالع بلند</p>	<p>۱۱۹۳ هـ در ربیع الاول ایریل غم غم خیزل</p>
<p>۱۱۹۳ هـ بس عجاب باز شاید با خاصان چشمه</p>	<p>۱۱۹۳ هـ بیخ ماه کامل آن مهر از قوت کرد سیر</p>
<p>۱۱۹۳ هـ روم دید و دیده صدر زندان اسکاٹ</p>	<p>۱۱۹۳ هـ مصر دیده هم عدل پیرن اشلی دیده</p>
<p>۱۱۹۳ هـ دید سائر مرزبانان ابر هم دل سپند</p>	<p>۱۱۹۳ هـ التقاسی شاه هر ملکی بصد بخت بره</p>
<p>۱۱۹۳ هـ هر کسی شلک سلامی ابر و دی کار بند</p>	<p>۱۱۹۳ هـ جایجا تعظیم وی هم میمانی هر کجا</p>
<p>۱۱۹۳ هـ صد جهان آملاز الطاف بنفشه بهره</p>	<p>۱۱۹۳ هـ بر کون و کسوریه شاه شهان کون</p>
<p>۱۱۹۳ هـ اتحاد از جمله در ایران که مانوس هم نم</p>	<p>۱۱۹۳ هـ اختلاط و ملیس آن شهر آوده نیکو سیر</p>
<p>۱۱۹۳ هـ بهر شاه بنفشه نمود او میمانی ساز منند</p>	<p>۱۱۹۳ هـ گرد شاه بنفشه زین و می گرم نیش</p>
<p>۱۱۹۳ هـ خاصه هندی مرکب الطمعه با ملح و قند</p>	<p>۱۱۹۳ هـ شد چنان مهمانی شایسته بن مقبول شاه</p>
<p>۱۱۹۳ هـ از مزید الطاف آن شاه بنفشه آمد سر بلند</p>	<p>۱۱۹۳ هـ شاه لقب کردش نیکو نیک اتحاف هم کرد</p>
<p>۱۱۹۳ هـ و اما آن سوی دیار بار هم نامش بلند</p>	<p>۱۱۹۳ هـ شد زان و شن گهر کار یک از زین آب و تا</p>
<p>۱۱۹۳ هـ مدعا را پیش بین راسی سالی او کند</p>	<p>۱۱۹۳ هـ از ازل تقدیر و تدبیرش تان با محب</p>



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

در حمد باری تعالی

از کجا آمدم نمیدانم	کیستم من بخویش حیرانم
باز رفتن چه است مفهوم	سبب آمدن نشد معلوم
قیه می محبس تن اندامه	از که پرسم که چون من از بهمه
نه کسی از دان این راست	نه سهی پیش منی درسی باناست
تا به پرسم از ان طرف خبری	نیست پیدا ز رفتگان اثری

که چنانست عالم بیچون  
 عقل را نیست اندرین راه  
 یا الهی بجز عنایت تو  
 یا الهی بده تو آن تو فیک  
 یا الهی چه حد خواهد بست  
 یا الهی کند چه نعت رسول  
 یا الهی بجز تو را بهم نیست  
 یا الهی بجز تو نیست کسی  
 یا الهی دلی بده پرورد  
 یا الهی غریق عیسانم  
 یا الهی نه خویم و نه زشت

چون شود آگهی چه سازم چون  
 فهم و هوش کسی نشد آگاه  
 ز رسد کس به کنه قدرت تو  
 که صفات ترا کنم تحقیق  
 آنکه خود اصل خویش را شناخت  
 و آنکه خود گمراه است و نه حق  
 جز درت پستی و نیا بهم نیست  
 که با و طلبی شوم نفسی  
 که کشم و غم تو ناله سرد  
 از تو باشد امید غفرانم  
 قدر تو دوزخ است و بهشت

یا الهی هر آنچه خیر و شر است	همگی از قضاست و ز قدر است
یا الهی چو اختیار من نیست	با همه کار و بار کار من نیست
یا الهی شناسی تو چه حکم من	شکر فضل و عطای تو چه حکم من
یا الهی هر آنچه می خواهی	میکنی ز آنکه خود تو آگاه ای
یا الهی چه خواهی از دنیا	کز تو ام خبر تو نیست در حق

یا الهی چه خواهی از تو من آه  
میکند خواهش تو خواه من خواه

## غزل

یا الهی جهان برای من است	در رضای تو اگر رضای من است
یا الهی توئی حکیم شفیق	در خود دده که این دوا می من است
یا الهی نه برق بی تاب است	شعله آه جان گزاسی من است

یا الهی غریب و در کجاست	شور فریاد های مای من است
-------------------------	--------------------------

یا الهی بقای باقی بخشش	
------------------------	--

عین فانی است کاین بقای من است	
-------------------------------	--

اطهار مذمب	
------------	--

همه مردم به کثرت وقت	خدا بگذرد و در ملت
----------------------	--------------------

بر یکی را دلیل و برهان است	با دلی هست و پیر ایمان است
----------------------------	----------------------------

همه را با نیاز و عجز و خضوع	بی گمان جانب حق است بخوا
-----------------------------	--------------------------

هیچ کس منکر خدائی نیست	پس به نزدیک من جد نیست
------------------------	------------------------

نه کسی هست منکر خلاق	نه کسی هست کافر رزاق
----------------------	----------------------

مذمب من پسر ای باقی	هست پیرغان من ساقی
---------------------	--------------------

ملتم رندی است و مینوشی	شغل من مستی است و در هوشی
------------------------	---------------------------

قبله من خم است و محتان

چشمه ز فرم است پیمان

## عزل

ذکر من ذکر باد و ناست

باده اکسیر و دل چو سیاب است

قبله رو ابرو تو محراب است

کهر و ایمان نسانه خواب است

عالم کشف عالم آب است

غیر می کی قسار می گیرد

اسی معان جز رخ تو رخ نکنم

سانغی ده که خوشی یال شوم

سایا هر چه باقی است بریز

که دلم بقرار و بیاب است

گر نه حق بین شود کی انسان

گا و را بار خلق بر دوش است

آدمی بدترین حیوان است

آدمی صرف بینی و گوش است

قطع بعد زمین شدی و شوی	گر نکر دی بپشت خویش سوا
تخم هر قوت را نگان گشتی	گر نه ز نیگونه قلبه ران گشتی
رو غشش نیز گشته لذت حلق	ماده گاؤ شیر داده بخلق
گوش او هم بدی شنو شدت	هم ز بانس و دشت گوشت
هم ز کبر و غرور آزاد است	هم ز کذب و فقور آزاد است
بعد مردن غذای زاغ و زغن	تا بیات است کار ساز زمین
پشم هر گلیم ساز قنوج	کرم حیوانست قوت هر ذمی و ح
پوست حفظ قدم ز بر آزار	استخوان زیب و دسته افزا
آدمی در پی دل آزاری است	ز بزرگو و فیض با جاری است
نه که حیوان علف خور است	آدمی زیر مست حیوان است
کار در بان نموده آقارا	به سرشت سگ است خومی وفا

کار خالق تو گوچه ساخته  
فعل انسان است باینار شده  
زیب انسان معرفت گوئی است  
نام حق کردن است و در زبان  
دیده از بهر دید اسرار است  
بشنو از اهل دل حکایت ها  
دست بهر دعا بلند کنی  
پایر قمار راه خیر خوش است  
زیست بهر خدا پرستی است  
جان بجان آفرین نثار کنیم  
دل مانند دل خدا دانی است

غیر زود غایب باخته  
نه که مست غرور و ناز شدن  
نه که عصیان و حق فراموشیست  
نه که این فحش گوئی و هذیان  
نه که بهر نظاره یار است  
تا کجا بشنوی شکایت ها  
نه که بهر جفا بلند کنی  
نه به گلگشت باغ و سیر خوش است  
نه که بهر هوا پرستی است  
نه که بر بهر حسین نثار کنیم  
نه که جامی فساد شیطانی است

بجز رنگ و عاری حیوانیم	به چنین شیوه ما که انسانیم
چو بهی بر وی انسانی	اگر نیست خوی انسانی
که در انیت خود سر می درگا	بلکه زان نیز بدتری درگا
از تو هر آن فساد و شرزاید	کی ز حیوان فساد و شرزاید

ز بزرگ و گاونیز بد باقی است  
گردد روزگند و حسد باقی است

## عزل

گر نه بیند قصور انسان است	نور معنی بنور انسان است
هم ز فهم و شعور انسان است	این دو و یها که یافتت وقوع
بزمین هاستی شور انسان است	ریشه تخم معنی تحقیق به
گم ز عالم شعور انسان است	خوی انسانیت نمی بیخیم

آدمیت ضرور انسان است	ورنه حیوان از دست فضل تر
پیش این چشم کور انسان است	همه غیب و شهود گر بیند
<p>گاو خور حساب باقی نیست به قیامت نشور انسان است</p>	
خدمت سالکانش بود شعاً	بود مرد می خجسته نیک اطوار
لذت چاشنی عرفان داشت	همه با اهل درد میلان داشت
مهر آساز فرط مهر و صفا	بهر سحر گاه طشت پر حلوا بود
ساختی تا شوند شیرین گل	نذر ارباب دل بجای طعام
عاقبت بین عافیت کیشی	به سر راه دید درویشی
گوش او هم بزخم پر خون بود	که رخس از طپانچه گلگون بود
بعد ازین عرض کرد کی مولا	اولش داد لقمه حلوا

سه رخ را کف ز پنجه کیت  
گفت درویش هر که حلوا داد  
گوشن بشکست و کام شیرین ساخت  
آن وفا کیش زین سخن بزد  
گفت والله من نمیدم  
کم خدمت تو برستم به  
چه قدر شوخ و بی ادب باشم  
عذر ما کرد با هزار اصرار  
نه دلش شد ز طعم حلوا اشام  
عارفان خیر و شر یکی دانند  
دوست دشمن ز هم جدا نکنند

گوش معنی نبوش ز پنجه کیت  
هم از و سر زد است این بیدار  
هر که آن ساخت هم این ساخت  
پیچ در کتفه منیش ز رسید  
شم با نهد از غلامانم  
از مردیان درگت، ستم  
که چنین رنج را سبب باشم  
لیک نشنید خبر همان تکرار  
نه ز رنج طپا پنجه اش فریاد  
سبب نفع و ضرر یکی دانند  
بخدا جز خدا خدا نکنند

نشته را از خماری جویند	خار را هم بهار میگویند
سرخ و راحت نمی کنند جدا	فقر و دولت نمی کنند جدا

نعمه زیر و بم یکی سازد هست  
یعنی این بیش و کم یک است و از آن

## غزل

عارفان ره حساب کیسان است	سایه و آفتاب کیسان است
جرعه نوشان بزم وحدت را	در ووصاف شراب کیسان است
آشنای محیط شود ریاست	سوج و سیل و حباب کیسان است
نیست گزوق مهر و کین دل	لطف لطف و عتاب کیسان است
بان ز یک پرده است این آواز	هر سوال و جواب کیسان است
چشم وحدت نظر اگر داری	برگ گاه و کتاب کیسان است

بیش و کم را اعتبار صرف افزون	که احد در حساب یکسان است
گرز معنی نیافت آگاهی	آدمی با دو اب یکسانست

نیست گرفتار خیر و شر باقی  
 هر ثواب و عذاب یکسان است

پایه عمر است بی بنیاد	لَوْ كَفَرْنَا كَمَا كَفَرْتُمْ
قید صد سال عمر است بنام	كِرْبَةً لِّعَنَّا كَمَا كَفَرْتُمْ
زوت پنجاه بهر شبان و خواب	تَلْفِ سِيِّئَةٍ مِّنْ قَبْلِهِمْ
بست و ضعف و ناتوانی شد	بِاقِيَةِ عَمْرِهِمْ فَانِي شَدَّ
بعد هشتاد سال کس چکند	غَيْرِ جَانٍ يُّرْوِيهِمْ
هر نفس عمر را غنیمت دان	مَنْ مَنَعَ فَرَصَتَهُ شَمَارِكِيكًا
چند دانی که عمر خود چندیست	بِقِيَاسِ مَوْتِهِمْ تَوَلَّفَرْتُمْ

چندگونی که عمر من شصت است

این نه دانی که شصت هم زوت است

# عزل

زینهارا اعتبار عمر مکن

اعتما د بهار عمر مکن

به ثبات وقت را عمر مکن

خانه بر برگذار عمر مکن

جابه زیر حصار عمر مکن

تکیه بر اعتبار عمر مکن

به تغافل مدار عمر مکن

با دست خندان مرگ آید

هیچ هیچ است هیچ هیچ یقین

می برد نقد زیست در وقتضا

پایه ناپا ایدار هست این را

هر نفس میرود گشته عیان

چه نمائی حساب تضعیفش

نیست باقی شمار عمر مکن

صحت کیت در زمانه مفید	هوشمندی ز عارفی پرسید
یا که دمساز شاغلان باشم	داغ پهلومی کاملان باشم
یا که باز اهدان زخم زانو	باورع پیشگان بگیرم خو
وخت اوز چیت در بنم	یا ز مجذوب انس بگیرم نیم
فائل و فعل را بهانه کنم	صرف با صریان زمانه کنم
یا که با فلسفی نیس شوم	یا که با منطقی جلیس شوم
که ضمیر ضمیر شان دانم	یا به نحوی به نحو یان نام
یا که هم بزم همسران باشم	همردیف سخنوران باشم
صحت کیت افضل و اولی	با که بای نشت در دنیا
خاک بر خاکیان تو ان انداخت	گفت اُنست ز روح بای دست
قرب روحانیت کمال ده	قرب جسمانیت ملال ده

قرب حق عین وصل جانانی است	قرب تن آفت تن آسانی است
ساغری نوش کن بادۀ لآ	تا کنی فسم معنی لآ

چند مالوف ما و من باشی

چند مصروف جسم و تن باشی

## غزل

ای ز بستی غبار خوشتنی	پرده یار غار خوشتنی
شد حجاب تو بود نابودت	از میان خیر یار خوشتنی
دل مصفا کن و تماشا بین	که خود آئینه دار خوشتنی
دل پر دماغ خویش ان خون کن	که سراپا بهار خوشتنی
ذات خواهی صفات را بگذا	چند در اعتبار خوشتنی
چند با این و آن شوی مشغول	و شمن و ز کار خوشتنی

به تویی و منی نبر از افسوس	رهنم ر بگذار خویش تنی
----------------------------	-----------------------

ز سفید و سیاه کارت چیست	که تو لیل و نهار خویش تنی
-------------------------	---------------------------

شش هفت بگفت شود باقی

یکدمی گرد و چار خویش تنی

خسرو می شد به عارفی چو پوچا	حال زارش نمودت فضا
-----------------------------	--------------------

که شدی از جهان چه آزاد	خانه را از چه کرده بر باد
------------------------	---------------------------

از چه آواره گردی سرنانی	از چه سرد سرد پریشانی
-------------------------	-----------------------

ابرسان غیر گریه کارت نیست	جز زخم اشک و غبارت نیست
---------------------------	-------------------------

که خزان داد زنگ باغ ترا	که نمک ریخت زخم داغ ترا
-------------------------	-------------------------

همه تن از چه داغ و درد و غم	از چه سر گرم آه سرد شدی
-----------------------------	-------------------------

عارف از درد ناله زد و بجا	کاین چنین از غم منت چه حسا
---------------------------	----------------------------

چشم غفلت کشا و آگه شو	حال من چیست حال خود بشنو
دل آگاه من شن است دلیل	که ز عمر تو مانده است قلیل
پس از آن چستی شراب مست	تا چهل روز هست بزم حیات
تا بگویم حقائق این روز	گر نگیری بیا به پیشم باز
رفت در گوشه خموش گشت	شاه زین گفتگو ملول گشت
زین غم و درد و حالش خبر گشت	زار و زرد و نحیف و لاعز گشت
منقضى شد زمان دشواری	با بنهران خسرابی و خواری
ز غم و غصه بس دلیر آمد	باز در پیش آن فقیه آمد
بگفتم نقد ز نیست موجود است	گفت امر و روز و موعود است
نشد آن رمز گفتگو مفهوم	نشد از حال تو خبر معلوم
با چنین علم جا بی تو بمنور	آنگاه ز غافله تو بمنور

غیم گیر و زمرگ کردت زرا	ای تغافل منش پریشان کار
چه عجب گر همیشه غمگینم	منکه بر روزمرگ منی سینم
عاش غم سرای پرخطر است	هر که را روزمرگ در نظر است
بهوس کی چنین پرافشاند	آدمی روزمرگ گرداند

باقیا جز فنا به عالم نیست  
انچه در هست بست جو غم نیست

## غزل

شور عالم همه خروشن فناست	جوش مستی تمام جوش فناست
حلقه گو شوار گوش فناست	حاله دور عالم ای جباد
بر کف بست سین فروش فناست	سالخو واژ گونه گردون
هر قدر هست بار دوش فناست	رخت هستی عالم تکوین

عالم هست نیست خواهد شد	این سخن بر لب خموش فنایست
------------------------	---------------------------

همه خواب و خیال میداند
------------------------

باقی آنرا که فهم و هوش فنایست
-------------------------------

جمعی از مطربان خوش آهنگ	بادی نامی بر بطوسازنگ
-------------------------	-----------------------

باریاب حضور شاه شدند	نغمه تر ز هر مقام زدند
----------------------	------------------------

شاه زان نغمه بسکه شادان گشت	گوهر افشان چو ابر نیسان گشت
-----------------------------	-----------------------------

حکم در داد ساز بهر یک ا	پر جوهر کنسند و در آما
-------------------------	------------------------

دف که موضوع بد بصورت طشت	بی تکلف ز سیم و زر پر گشت
--------------------------	---------------------------

خم مردنگ نیز بی دشوار	گشت مملو ز شربت دنیا
-----------------------	----------------------

موج زن گشت کاسه طنبور	ز آب گوهر بخشش موفور
-----------------------	----------------------

شده پر سیم کیسه سازنگ	پر جوهر گشت در امن جنگ
-----------------------	------------------------

نای

بود از فرط فیض صد در هم	بر کف دست هر جلاجل هم
شد ز لطف شه کرم گستر	شست ز نگوله نیر پر گوهر
مانده ز انعام شاه خود محروم	فی ز تنگی نامی و از مقسوم
گشته نانی ز دروغم ناکام	همه در ساز عیش زان انعام
نایبند مزاج شاه شدند	باز روزی سرود غم زدنند
ساز و از عذاب گرویدند	مور و هر عتاب گرویدند
ساز هر یک فرو بکون کردند	هر یکی را بسزنگون کردند
نه فرو رفته ز نهی ساز ز زو	دف و مردنگ بر ابط و طنبو
طرفه سامان بیجائی شد	صاف آن فی بکون نائی شد
از همه بیشتر زبون شد و خوا	کرد بیچاره و مکشی بسیار
همه رسوائی است کار جهان	عبرت افزست کار و بار جهان

گرمین را به آسمان دوزی  
نه دهندت زیاده از روزی

## عقل

سعی بجای سازد دنیا	به هنر با من سازد دنیا
عصه تنگ است و راه ناهموار	چه کنی ترک و نماز دنیا
تا توانی بجای عقبی کوش	چند این حرص آزد دنیا
نفسی بیش نیست گزینی +	چیت عمر در آزد دنیا

گر به عقبی فتنه غمی خواهی  
بایدت آتش آزد دنیا

مردی آواره گرد صحرا بود	غافل از رنج و درد دنیا بود
در پی او شافت پیل بلند	که رساند به آن غریب گزند

خاست افتاد خاست باز قفای	مرو خائف و نرسد ارکشای
که مرا و رانه بد جز او را هی	رفته رفته رسید بر چاهی
ساخت خرطوم خود چو لودر	پیل بر چه شسته در قابو
دو شجر بسته بد در آن زد و سو	بود آن چه سیه چو قسمت او
چار و ناچار بر دو شاخ نشست	این چو جبل المتین رسید بست
هر چه باشد دست نشیند	خواست تا خوب حال دیند
دید موشی بزرگ و جبه سیاه	جانب راست چون نمودنگاه
ریشة مانده مثل رشته خام	بن آن اکبند است تمام
موش دیگر عظیم و جبه سفید	جانب چپ نظر نمود بدید
بج آن شجره خورده صورت آن	آن هم از ضرب تیشه دندان
بود مار بزرگ در تر چاه	بتر چاه دید و جبهت پناه

دوزبانش زبانه آتش	یا مگر تازیانه آتش
چشم او انگر عذاب الی	دم نفش همه دغان و بنجا
چار سوبته دیده راه تبت	هالم و خسته شد ز بیم حیات
سوی بالا نمود سزافسوس	گشته از حال زار خود مایوس
ناگهان قطره ز شهد چکید	در دهانش چو طعم شهد بدید
لذت او زینج و در دشن بد	میچ میخ آورد هوی غسل میخورد
شهد تا زان شجر بکاشش رخت	بند اندیشه اش ز کف گنجخت
گوئی این شهد چون بکاشش رفت	می مقصود زو بکاشش رفت
چیت آن شهد لذت دنیا	چیت آن تا آفت عقبی
چیت آن بزومش و زو و شایند	همه قطع حیات را سبب اند
چیت آن پیل صوت موت است	که ترا در پی است بی صوت است

من  
تاریخ خردون آواز  
نورانی

چسیت آن چاه حوضه دنیا	کادمی رست اندرو ماوا
-----------------------	----------------------

بچنین چار موجه آفات

گشته حیف مائل لذات

عزل

بچنین روز گارای غافل	میکنی اعتبار ای غافل
غار دهرت تیره و تاریک	نیست کس بایر غار ای غافل
گو که هستی بصد سر فرو	با بلائی دو چار ای غافل
پیل مست اجل تر از روزی	میکند تار و مار ای غافل

کار از دست رفته باقی نیست

رفته دستت ز کار ای غافل

شاهی اندر زمانه باغی دشت	که از وقت را فراغی دشت
--------------------------	------------------------

به تفرج گمے باورستی

گلبنی نورس اندر و بود

پیش تر زانکه گل دهد گلزار

بر گلگشن آمدی بطهور

روزی آن باغبان اندر باغ

بلبلی را بید کرد هر سو

عالم اندر دو چشم او شد تار

بیخودانه نجویش آمد گفت

بار چون یافت او بجزرت شا

گفت شه کاین کمی به پیش

چون از این گذشت زوری چند

گرد خاطر ز سیر او رستی

کاندر و پامی حزن فرسودی

از دل آن گلبنش بکندی خا

باغبان میرساندیش بجنود

تا کند از گل شگفته سراغ

برگ گل از شاخ هشته فرد

کارش از دست رفت و دست از کار

برق آسای بجزرت شرفت

کرد شه از نقل گل آگاه

بلبلی اندر نسرای خویش رسد

گشت بلبلی بدام غم در بند

رفت و شه راز حال آگه کرد  
 پسر دم در کمین گه او بود  
 شاه گفت این به آن خویش  
 آنچه با خلق روزگار کنی  
 پسر باغبان بباغ اندر  
 باغبان اول از نیامدش  
 پوی پویان ز خانه شد در باغ  
 نو جوان را بنحو آباحت دید  
 ناگهان ماری از درونش  
 چون بخویش آمد از تو هم پیش  
 نو جوان را برگ تازه بدید

که ز بیل بچرخ بر دم گرد  
 پراورا بخون او آلود  
 آخرش نیشتر بریش رسد  
 عامل خویشی از هزار کنی  
 شبی آمد غنود ما به سحر  
 راستی شد چو چاک پیتر  
 تاندر در دماغ بومی سراغ  
 تنگ چون جانش در کنار کشید  
 بیضه ز بره اش ز بیم شکست  
 نظری کرد بر سپرین ریش  
 سر قدم ساخت نزد شاه رسد

شاه در دم باغبان فرمود	حال مار و جوان بشاه سرود
بست هر شخص از پیشه خویش	کانچه از خوب و از بد آید پیش
مار را یافت باغبان نظر	رفت وز می وزیران قضیه چو سر
بکافات کشتن پسرش	بست ناگاه و بیل زد بر سرش
کشتن مار را بخون پسر	به ترگاپو به شاه بر خوب
هم ازین ماجرا سر ایمنی	شاه گفتا تو هم جنت ایمنی
زخت داد کشتند در لبان	حکم شه شد که جمله پردگیان
موجب رونق قصور شوند	اندران باغ مثل حور شوند
همه سیمین تنان کوه سُرین	همه مه پیکران مهر حسین
غیرت حور و فتنه ایام	همه آه و و شان کبک خرم
زخند در جان و ستان کردند	در دم آهنگ ستان کردند

بماشاوارز بهشت کمنه	باغبان رفت بروخت بلند
لذت روح یابد از وین	تا که زان گلرخان سیمین تن
سر مهوش پیش چشم جمیع کشید	ناگه از گلرخان یکیش بدید
در پیش از هلاک جان گشتند	اگر از حال باغبان گشتند
رفت مستعیش از بدن کنند	از خوشش زیر رنگند
تا در بارگاهش آوردند	دست بسته به شاهش آوردند
هیچ خورادگر بجای نرفت	شبه چو این قصه بدید شنید
متعجب ز قبح اطوارش	نمقی اندیشه کرد و کارش
باغبانش به عرض لب بکشود	پس بخون ریزنش اشار نمود
راضیم گر گشتی بگفت حسود	کامی ز بود تو بود هر نابود
که پس از من چو من شود نابود	لیک شه را ز انتقام چه سود

اگر از مرگ من بگام رسی	تو هم آخر به انتقام رسی
از مکافات باشو ایمن <sup>+</sup>	شالی از شالی از زرن از زرن
کندم از گندم هست و جواز جو	هر چه کاری بر می بوقت دو
چه شمشه و باغبان چه بلبل و ما	همه را بست کیفر کردا

بسم الله الرحمن الرحيم

غزل

بسم الله الرحمن الرحيم

عمل روزگار بر عمل است	قبض و بسط شمار بر عمل است
پیش می آید آنچه کرده است	خوبی کار و بار بر عمل است
کندم از گندم است جواز جو	حاصل کشت زار بر عمل است
گردش او بحسب قیمت است	آسمان امدار بر عمل است

روز محشر که هست روز حساب

باقیا گیر و دار بر عمل است

رفت روزی به پیش درویشی	بادشاهی عقیدت اندیشی
هم بست آورد مقاصد دل	که کند فیض صحبتش حاصل
بنی نیاز از جهان و ما فیها	بود درویش مرد بی پروا
خوف فوج و سپاه هیچ نکرد	قدر و تعظیم شاه هیچ نکرد
حفظ آداب عز و جاه نداشت	پاس توقیر بادشاه نداشت
نه کشید از ادب به غرّه و ناز	پای او بود سوی شاه دراز
شاه زین حال شرمسار می دید	چون گدایش را بخوار می دید
گر چه هستی تو تارک دنیا	به غضب گفت کای کی کند گدا
نخوت و خرد و سرفرازی هست	لیکن این کبر و پا داری هست
پادرازی من ازین آه است	گفت بان دست از کومه است
رعب شاهی اثر نکرد بدل	چو غرض نیست در میان حاصل

بیش و کم نیست در تر از ویم	سگ و سلطان یکی است کویم
فرق شاه و گدانی دایم	قدر هر یک جدا نمی دایم

باقی را کامل است دروشی	بر شنشنا پیش نردوشی
------------------------	---------------------

## در غزل

بادشاهی برای دروش است	شاه عالم گدای دروش است
افسرفرق افسران جهان	زیر نعلین پایی دروش است
عرصه شش حبت باین وسعت	صحن دولت ساری دروش است
تارک بی کلاه تاج شه است	تن عربان قبای دروش است
اشک فوج است و ناله طبل نواز	آه سوزان لوامی دروش است
لمعه آفتاب عالم تاب	پر تومی از لغای دروش است

رکن گردون عصای درویش است	بی ستون نیست بر زمین برپا
گوشه از ردای درویش است	صبح صادق که روشنی افزاست
گر بگوید سزای درویش است	آنچه الفجر فرم گفت رسول

باقی این کائنات فانی است	
ملک باقی برای درویش است	

چشم عبرت کشاوغر هشو	سرگذشت گذشتگان بشنو
همه بی پایه بود شد نابود	طاق کسری که سرگردون شود
گشته آخر مقیم دار فنا	دار دارانمانده در دنیا
از سه گنبد یکی نمایان نیست	هم نشان از سه پیر نعمان نیست
سقف او بازین بر آبر شد	هم خور نشی بنجاک هم شد
قبه اردشیر بر جایست	نام پروان وحض تیمانیت

قصه غم آن شد آخرش غمگاه	نه مکان مانده فی مکین و الله
هر که آمد عمارت نو ساخت	رفت و منزل بدیگری برداخت
وان در گزینت همچین هوس	وین عمارت بسزیه بر کسی
بی چراغ است خانه اشداو	کو بلا کو که تا کند بیدار
طی به شد نام نامی حاتم	نه سلیمان باندونی خاتم
خاک شد جسم کیتبا و آخر	رفت همراه گرد باد و آخر
جام عشرت که نیز در جی شید	حاقبت جرعه مات چشید
طعم موران شده تن تیمور	رفت بهرام گوهرم در گوهر
شده اسکندر آینه چو پدید	شکل انجام کار خویش ندید
بنج نوبت که میزدی سحر	نوبت او چه گشت در آخر
از سلیمان دی بسازی یا	که چنان تخت او بشه بر باد

تلیخ شد کام جان نوشه روان	رفت نوشین روان او ز جهان
منغزضاک خورده مار ابل	پنجه زور زال ز رشد شل
رست هم جان تر هم زمین ام	نیست باقی ز نهفتن جوان جز نام
زاده زادشم ماند بدهر	پورشاپور هم ماند بدهر
کار آسان نگشته ساسان را	هیچ نعمت ماند نعمان را
تخت کی ارث یک کیومرث است	تاج کی آن یک طیومرث است
نام مغفور ز نیرش مغفور	ماند باقی از و فقط مذکور
ارد شیر آنکه شیر قوت بود	گرگ مرگش چو گوسفند بود
شاد و کام از جهان بشناسا	نیش زد گشته جان نوشین را
بادشاهی نمود تا که کی	طی بشد نام یک حاتم طی
خون شد از عاشقی دین تنو	جان شیرین بداد شیرین نر

اشک زین در هر اشک افشان	پشم گریبان ملک فیان است
نه کسی مهر کرده بر مهرباب	نوشدارو نیافته سهراب
کس به سفندیاریار نشد	حاصلش هیچ زین دیار نشد
با فریدون چه کرد می گوی	تکیه بجایست بر تو دونی و دون
از جهانگیر پرس اگر میری	که کجاست آن جهانگیری
تخل امید حضرت با بر تو	هم به گلزار مهند شبی بر
آن بزرگی نهاد اکبر شاه	کرد ز آئین اکبری گاه
خورشید استخوانش ز زمین	یاد کارش مانده جز آئین
ملک و اوزنگ و تحت و تاج و قبا	نامبارک بشد همایون ا
آنکه شاه جهان لقب میداشت	همه ملک جهان گذشت و گذشت
سکه زد در جهان چو بدر شیر	شاه اوزنگ زیب عالمگیر

نیز طالعش چو منسل شد	نام حک گشت و سکه باطل شد
ایرج و ساوه شنگل و هوشنگ	هرمز و یزد و گرد و کیو پ
نوذرو و سلم و کاؤس	بهن و آبتین و زریب و طوس
کی پیشین و شراد و ارجاب	ارش و افراسیاب و طهماسپ
گیو و کی ارش و سیامک و تور	اردوان و پلنگر و جمه و
همه پیوند خاک گردیدند	به خرابی هلاک گردیدند
تلف مال خسروان گردید	راکان گنج شایگان گردید
گشته بر باد گنج باد آورد	آنچنان کش و گرنه یاد آورد
آنکه و انامی ل فلاتون بود	دلش از بیم مرگ پر خون بود
هیچ حکمت زلفت پیش و آن	لقمه حلق موت شد لقمان
بنگر از عهد حضرت آدم	اندرین کائنات تا ایندم

جان سلامت نه برده است کسی	هر کسی بختیک نفس هوسی
---------------------------	-----------------------

## عزل

غیر سبحان عزو شان باقی	نیست وزیر آسمان باقی
از پی هم ز خسروان باقی	کاروان کاروان و اشیده
رفته هم چو قلیچ خان باقی	چند مذکور رفتگان سازم
شده بر زمین نهان باقی	هم مه عزو جاه قمر الدین
زین جهان شده آنجهان باقی	هم نظام علی رئیس دکن
یافت کی عمر جاودان باقی	کی سکندر بنجورد آب حیات
آمنند او ند بندگان باقی	ناصر الدوله هم گذشت از دور
داع دارم بدل از ان باقی	افضل الدوله هم به ملک نما
انتظام است هر زمان باقی	اینک از شاه ما نظام الملک



## نثر خاتمه از طرف مطبع

الحمد لله والمنه که این جمله شنوات مسمی به بهار عام  
و صنایع و بدائع و پرشنامه و تنبیحات باقی که از  
تصنیفات جناب فاضل انتساب گل سر سبکستان بلخست بلبل  
بوستان فصاحت شایسته نازک خیال ناظم بهیال زبم سخن آساجنا  
نشر گردید هاری شایسته صاحب سخن باقی دام اقباله که در شهر موسی سخن  
داوده که ابواب معانی بلند بر رو شعر کشاده اگر ظهور ظهوری بعد  
بودی هر گوهر مضامینش و من تمننا کشود می اگر زلالی آبداری <sup>نظم</sup> مشر  
دید خود را سیراب کردی هر مقصود به خواصی ازین بیا می معنی خیز  
بر آوردی آن که دل سخن بسند چشم حقائق بینت خواهد دید که  
در بای مضامین در کوزه همین است آنجا که لبش بیکلم می آید در

مرده جان تازه می آید اگر بذر صفا نش که محمود جمیل است  
 سخنی را نم درین مختصر گنجایش نیدانم ناچار از ان در گذشته  
 صفت کلاشن بیان مسکنیم که این هر چهار شویات لاجوابش که شسته  
 از عقد پرویت او بین تاج فکر گزین بهر سخنوران هر یک گلده  
 نوبار است و طره زین دستار اولی الابصار بانجبان حقیقی تادو  
 شمس قرم این چارچمن فصاحت ادر بیع مسکون تازه دارد و  
 نخران گرد و پیش این چارچمن رومی نیار دآمین شم آیین فقط

را قلم الحروف کتبرین محمد حسین لکنوی ابن ابی محمد العالی غفر الله















